Hakeem Shaukat Ali



Mamozul hikmut

بیمن معین مطلق و فضل خدای برحق

موزون الحکمۃ

مطبع نامی منشی نولکشور میں منطبع ہوی



Hakeem Shaukat Ali



Rumuz al-hikmat.

Hakeem Shaukat Ali



فہرست کتاب موزالحکمۃ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وبہ نستعین الصلوۃ والسلام علی سید المرسلین
خاتم النبیین محمد وآلہ الطیبین الطاہرین وسائر الصحابۃ والعشرۃ المبشرین و
ائمۃ المجتہدین تسلیمًا کثیرًا کثیرًا امیدوار رحمت لم یزلی احقر رجب علی قریشی قاضیان
کلانوری کے خاندان سے قاضی قاسم علی مرحوم و مغفور کا بیٹا کا بہتہ وسوہہ کا رہنے والا ناظرین
اس کتاب کی خدمت مین ملتمس ہے کہ یہ کتاب مسمے بہ رموز الحکمۃ چھہ اشارہ پر مبنی ہی
اشارہ اول مین اسباب موت اور اوسکے اوقات کا بیان ہے اور موت فجاء کا جو بغیر ظہور مرض کے
ظہور پاتی ہے اعلان ہے دوسرے اشارہ مین علامات محمودہ جیدہ کا بیان ہی اور مرض کا
دور ہونا اور مریض کی صحت کا نشان ہی تیسرے اشارہ مین اون علامات کا مع تدابیر اور علاج کے
بیان ہی جنسے پیدا ہونے مرض کا گمان ہے اور تدارک بھی اونکا لکھا ہی اس سے غافل رہنا بیجا ہی
چوتھے اشارہ مین علامات عجیب کا بیان ہی یعنے ایک مرض جو دوسرے مرض کے پیدا ہونے سے
زائل ہوتا ہی اونکا نشان ہی پانچوین اشارہ مین علامات ردیہ لکھی ہین جو مریض کی بدحالی اور موت



بتلاتی ہین اس اشارہ مین وہ مطلب ہین پہلے مین اون علامات کا بیان ہے جسکو
بقراط یونانی لکھکر قبر مین لیگیا تھا اور معلوم ہونے کے بعد نکالکر عربی مین ترجمہ کرکے رسالہ
قبریہ نام رکھا گیا تھا دوسرے مطلب مین وہ علامات لکھی ہین جو باقی حکمانے اپنی کتب
اور اوسی حکیم فاضل نے اپنی فصول مین بہ تفصیل تمام سر سے پانوٗن تک کے اعضا
سے جو متعلق ہین بیان کی ہین چھٹے اشارہ مین نکس مرض اور اوسکی علامت کا بیان
ہے یعنے صحت اصلی طبعی حاصل ہونے سے پہلے مرض کے رجوع اور عود کرنے کا
اعلان ہے سبب تالیف چون کہ ان سب علامات مذکورۂ بالا کا بیان کسی
کتاب مثلاً مفرح القلوب طب اکبر خلاصۃ التجارب علاج الامراض حدود الامراض
دستور العلاج کفایہ منصوری میزان الطب اور دیگر کتب مروجہ حال مین بالجملگی پایا
نہین جاتا اگر ان مین سے کسی کتاب مین ہے تو متفرق طور پر دو چار علامات
کہین دو چار کہین اور مخزن الادویہ تحفۃ المومنین ریاض الادویہ الفاظ تالیف شریفے
اور دیگر کتب قرابادینیات مثلاً قرابادین کبیر قادری ذکائی شفائی وغیرہ کو تو
اس سے کیا نسبت ہے کیون کہ اون مین اودیات مفردہ یا مرکبہ کا بیان ہے
اور یہ غوامض حکمت سے ہے اور طبیب کو اس سے آگاہ اور واقف ہونا قطع نظر ضروریات
اور واجبات کے باعث فضیلت ہے اسلیے اس بے استطاعت نے بعض احباب
کے کہنے سننے سے الامر فوق الادب کا خیال کرکے اور ان ضروریات کو ضروری اور
مفید عام سمجھکر اُردو زبان مین کہ فی زمانہ مرغوب خلائق اور مروج عام ہے لکھا تا کہ
ہر فرد بشر تھوڑا بہت لکھا پڑھا بھی ان فوائد طبیہ سے بہرہ یاب ہو اور یہ عاصی پر معاصی
بھی ادعائے خیر سے کہ مدعائے اصلی ہے کامیاب ہو جس صاحب کو اسکی کسی مقام
مین شک پڑے خلاصۃ الحکمۃ سے جو حکیم فاضل طبیب کامل حکیم محمد حسین صاحب مصنف
مخزن الادویہ کے تالیفات سے ہے اور کتاب معتبر اور مسند الیہ اطبائے حاذقین



ہے اور رسالہ قبریہ عربیہ سے جو قانونچہ طبیہ کے آخر مین علیحدہ مرقوم ہے دیکھ لے
اور عاجز کے حق مین دعاے خیر سے درگذر نکرے سے بر کریمان کارہا دشوار نیست

پہلا اشارہ اسمین حالت امراض مین اسباب موت اور اوسکے وقتونکا بیان ہی اور موت فجاءۃ کا جو بغیر ظہور مرض کے ظہور پاتی ہی اعلان ہے

حالت مرض مین جو آدمی مرتا ہے بیشک فساد مزاج قلب موت کا سبب پڑتا ہے اور یا سبب اوسکا ضعف روح حیوانی ہے یا تحلیل ہوجانا قوت بدن انسانی ہے سبب موت جو فساد مزاج قلب سے ہے وہ چار طرح پر ہے اول الم صعب جو دل کو پہونچتا ہی اور دل کے متحمل نہونے سے موت کا باعث ہوتا ہے دوسرا کیفیات ثمانیہ سے کسی کیفیت مفرطہ کا دل پر حادث ہونا تیسرا باہر سے کیفیت سمیہ ردیہ کا عارض ہونا چوتھا مجاری نفس کا بند ہوجانا موت کا منہ دکھاتا ہے مگر یہ امر سر اور سینہ کی بیماریون مین اکثر پایا جاتا ہے اسیواسطے صاحب سرسام کو چت سونے سے منع کیا جاتا ہے اور اوسکا حلق کبھی تر رکھتے ہین خشک ہوجانے سے بہت ڈرتے ہین کیونکہ اکثر سرسام والے اسی جہت سے مرتے ہین ان ہر چہار صورت سے دل کا مزاج فاسد ہوتا ہے موت کا سبب پڑتا ہے اور سبب موت جو ضعف قوت سے پایا جاتا ہے تحلیلات وغیرہ سے معلوم کیا جاتا ہے **تنبیہ** اب جاننا چاہیے کہ ہر مرض مین چار زمانے ہین ایک ابتدا یعنے جب مرض پیدا ہو دوسرا تزاید جب تک ترقی پہ ہو تیسرا انتہا جب بڑھ چکا چوتھا زمانہ انحطاط جب گھٹ چلا پس ابتدا مین مرنا اکثر ناممکن جانتے ہین تزاید مین خناق سے مرنا اکثر مانتے ہین انتہا مین موت کا آنا مرض کا طبیعت پر غلبہ پانے اور طبیعت کا مرض سے گریزاں اور عاجز آنے سے ہے چنانچہ اکثر قریب موت کے آثار مرض کے ظاہر نہین رہتے ہین اسیکو افاقۃ الموت کہتے ہین کیونکہ طبیعت زندگی سے مایوس ہو کر ادراک مرض اور اوس سے منفعل ہونا چھوڑ دیتی ہے نبض اوسوقت مین وکمی



لاتی ہے موت قریب آتی ہے اور بظاہر صحت پائی جاتی ہے ایسے وقت مین طبیب نبض کی حالت دیکھہ کنارہ کش ہو مگر اس طرح پر کہ پیش از مرگ واویلا نعرہ اور انحطاط مین موت کا آنا نہین ہے الا جدری مین عجب نہین ہے اور یہ ہی وقوع اسکا اکثر بباعث اسہال بالیقین ہے غرض کہ مہلک مرض مین موت کا وہ وقت ہے جو سب اوقات اور حالات سے نہایت صعب اور شدت کا ہو خواہ ایسا رات کو ہو یا دن مین اتفاق ہو خواہ ابتدائی نوبت ہو خواہ انتہا

یہ سب حالت امراض مین اسباب موت کی تصریح تھی اب موت فجاءۃ یعنے مرگ ناگہانی کی توضیح ہے

مرگ ناگہانی کا سبب دل سے روح حیوانی کا نکل جانا ہے خواہ کیفیت سمیہ سے حاصل ہو یا افواہ قلب اور شرائین سے یکبارگی خون کے نکل جانے سے ہو خواہ روح کا بباعث غم اور خوف اور اندوہ مفرط کے عاجز آنا ہو یا دل کیطرف بخار سمی کے جانے سے ہو

دوسرا اشارہ اس مین علامات محمودہ جیدہ کا بیان ہے مرض کا دور ہونا اور مریض کی صحت کا نشان ہے

چونکہ یہ علامات بہت سی ہین بطریق اختصار چندے ضروری لکھی جاتی ہین قوت مریض کا قائم رہنا حرکات اور سانس لینے مین سہولت نظر آنا اور تنفس طبعی کا بحال رہنا خواہش طبعی سے پشت یا پہلو پر سونا اور کروٹ بلا اعانت لینا او ٹھہ بیٹھنے اور چلنے پھرنے مین تکلیف نہونا علامات محمودہ ہین اور ایسا ہی احتلام کا ہونا خواب ہائے طبعی کا دیکھنا سونے کے بعد آرام اور سبکی اور فرحت کا پانا اور کسی استفراغ کا ہونا دماغ کی قوت کا قائم رہنا صحت ذہن اور ہوش و حواس کا درست رہنا مریض کا حسن خلقی سے پیش آنا نبض کا قوی اور عظیم منتظم ہونا قوت اشتہا کا قائم رہنا کھانے کیطرف رغبت اور چہرے پر بشاشت اور خوشی پانا جسقدر رکھا جاوے



نضج حقیقی سے جلدی ہضم ہونا اور پیٹ مین فساد مثل قراقر وغیرہ کے معلوم نہونا
یہ سب علامات محمودہ سلامت احشا اور قوت ہاضمہ پر دال ہے اور رنگ
ڈھنگ اچھا رہنا ہیئت کا حالت اصلی پر رہنا تندرستون کے مانند ہیات طبیعہ پر
اشیا کیطرف باوجود صحت قوت کے ملتفت ہونا اور دیکھنا جلدی اچھے ہونے اور
صحت پانے کے نشان ہین اور ایک حال سے دوسرے حال پر بدلنا اور پھر جلدی
حالت طبعی پر عود کرنا راہ چلنے کے بعد سر درد اور عطسہ کا ہونا صحت کے عنوان ہین
دماغ کی بیماریون اور صداع حار مین رعاف کا ہونا مرض کو بسہولت برداشت
کرنا استفراغ کے بعد آرام پانا انقلاع مادہ پر دال ہے اور حالت تپ مین تمام بدن کا
مساوی گرم ہونا اور احشا کا آلام اور آرام سے سلامت رہنے کے آثار ہین اور رام
صحیح جید کا ظاہر ہونا تپ مین لب اور ناک پر آبلون کا نکلنا اور خارش کا ہوجانا
بحران کے دن بحران جید ہونا رقیق تھوک کے بعد گاڑھا ہوجانا بول اور براز کا
طبعی حالت اور ہیأت پر رہنا اور مرض کا باوجود بدپرہیزی اور غذاے غلیظ سے
شدت نپانا علامات محمودہ ہین اور جنون کے بعد استسقا یا اختلاف الدم کا عارض
ہونا جنون کے دور ہونے کا نشان ہے اور صاحب ذبحہ کو حلق باہر ورم کا ظاہر
ہونا اور سرسام والے کو بواسیر اور صاحب رمد کو اختلاف یعنے اسہال معدی
اور زلق الامعا والے کو کٹی ڈکار طوالت بیماری کے بعد آنی علامت محمود ہین
اور طوالت مرض سے پہلے علامات مذموم

تیسرا اشارہ آئین اون علامات کا بیان ہے جنسے پیدا ہونے مرض کا گمان
ہے اور تدارک بھی اونکا لکھا ہے اس سے غافل رہنا کمال بیجا ہے

جدول مرقومہ ذیل کی تین خانے ہین پہلے وہ علامات لکھی ہین جو مرض کے پیدا ہونے پر دال ہین دوسرے
خانے مین بیماری کا بیان ہے جو اون علامات سے ظہور پائیگی تیسرے مین اوسکی تدبیر کا بیان ہے



بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
بالاجمال عادت طبعی اور عادت مقررہ کا بدل جانا۔	بیمار ہونے کا نشان ہے۔	طبیعت کو حسب مادہ درست کر لینا چاہیے۔
خفقان کا ہمیشہ رہنا	مرگ مفاجات کی علامت ہے۔	اشیاء باردہ سے تبرید کرنی چاہیے مثل شربت نیلوفر صندل وغیرہ
کثرت کابوس اور دوار۔	صرع او سکتہ لاتا ہے۔	استفراغ خلط غلیظ جو اسکا موجب ہے
کثرت اختلاج یعنی کسی عضو کا بہت پھڑکنا	تشنج یا استرخاء کی علامت ہے	استفراغ بلغم اسکی تدبیر ہے
براز کا سفید اور بیرنگ آنا۔	یرقان کے ہونیکی دلیل ہے۔	اصلاح سدہ قتادہ مناسب ہے
حواس کا بہت مکدر ہونا اور اسکا طول کھینچنا اور امتلاء کے سبب حرکات کا ضعیف ہونا۔	تشنج اور استرخاء کی علامت ہے۔	استفراغ بلغم اور خلط غالب اسکی تدبیر ہے۔
تمام اعضا کا سن ہونا	فالج لاتا ہے	دہنیات حارہ کا استعمال اور مالش مناسب ہے۔
بشرہ اور آنکھ کی سرخی اور آنسوؤں کا جاری رہنا روشنی سے بھاگنا۔	سرسام کی علامت ہے۔	ادویات مصفی خون کا استعمال بہتر ہے۔
کثرت غم اور افکار ردیہ۔	مالیخولیا کی علامت ہے۔	تنہا نہ بیٹھنا دوست آشنا سے ملنا جلنا اور باتیں کرنا دلکو افکار ردیہ سے باز رکھنا عمدہ تر تدبیر ہے
چہرہ کی سرخی یا نیلگونی اور بدرونقی اور آنکھ کا گول ہونا۔	جذام کی علامت ہے۔	ادویات مصفی خون کا استعمال اور استفراغ سودا کا مناسب ہے

Hakeem Shaukat Ali



بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
سر اور منہ اور آنکھ کی سرخی اور سر درد اور آنکھ سے آنسو بہنا۔	سرسام کی علامت ہے۔	ادویات مقوی دماغ اور جو دوائین کہ معدہ سے صعود بخار کو باز رکھے۔
باوجود کثرت پسینے کے بدن کا ثقیل اور ماندہ ہونا۔	موت فجاۃ اور سکتہ لاتا ہے۔	مسہلات کا استعمال اور بدن کو فضلات ردیہ سے پاک کرنا۔
صداع اور درد شقیقہ کا ہمیشہ رہنا اور آنکھون کے سامنے مچھڑ وغیرہ کے مانند دکھائی دینا۔	نزول الماء یعنے آنکھ مین پانی اترنے کا نشان ہے۔	مقویات دماغ و بصارت اور ادویات مانع صعود بخار اور استفراغ بلغم تدبیر ہے۔
چہرے اور ہاتھ پانون کا سبز ہونا۔	استسقا کی علامت ہے۔	استفراغ مادہ موجودہ۔
بھوک کا بند ہوجانا اور کھانے کو جی نچاہنا۔	بیمار ہونے کا نشان ہے۔	ادویات ملینہ مسہلہ کا استعمال اور پرہیز کامل۔
گرانی کمرگاہ اور زیر کمر سے	امراض گردہ کا خوف ہے۔	استفراغ مادہ۔
بول سوزش سے آنا۔	احلیل اور مثانے مین زخم پڑنیکی علامت ہے۔	مدرات کا استعمال۔
لب اور آنکھ کا پھڑکنا۔	لقوے کی علامت ہے۔	گرم پانی سے دھونا اور استفراغ بلغم۔ گرم دوا کا لیپ۔
بھوک کا بند ہونا نفخ در معدہ اور ناف کے نیچے درد کا رہنا	قولنج ہونے کا نشان ہے۔	مسہل کرنا یا ادویات قاطع ریاح اور ہاضم طعام کا استعمال۔



بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
براز سوزش سے آنا-	سحج یعنے قرور کی علامت ہے-	اشیاء حار حادۃ الکیفیت سے پرہیز اور اشیاء باردہ ملینہ کا استعمال-
خارش مقعد باوجود نہونے دیدان صغار یعنے چنچونے کے-	بواسیر ہونیکی علامت ہے-	روغن تخم کتان کی مالش بہتر ہے-
دمامیل اور سلعہ یعنی جراحات کا بدن پر حادث ہونا-	دبیلہ کبیرہ کی علامت ہے-	استفراغ مادہ اور ادویات مصفی خون کا استعمال-
کثرت قوبا یعنے داد کا ہونا	بہق اسود کی علامت ہے-	سم الفار عرق گلاب میں گھسکر لگانا بہت جلدی اچھا کرتا ہے
بہق ابیض سے-	برص ابیض ہوتی ہے-	ایارج لوغاذیا کا استعمال نہایت بہتر ہے-
حالت حمل میں حیض کا آنا-	اسقاط حمل کی علامت ہے-	حیض کی بند کرنیوالی دواؤنکا استعمال-
بول کا چارپاؤنکے پیشاب کیطرح جوش مارنا-	صداع پیدا ہونے کی علامت ہے-	ادویات مقوی جگر کا استعمال چاہئیے-
زکام اور نزلہ کی کثرت سے-	ذات الریہ اور سل ہونیکا ڈر ہے	شربت بنفشہ نیلوفر بہدانہ وغیرہ
پسینے اور بول کے بودار ہونے سے	حمیات عفنہ کا ڈر ہے-	استفراغ اخلاط ردیہ-
اسہال صفراوی والے کو سوزش سے پیشاب کا آنا-	زخم مثانے کی دلیل ہے-	مدرات باردہ کا استعمال-

Hakeem Shaukat Ali

بیان علامات	بیان اوسکا جو ظہور پائیگا	تدبیر
امراض سوداویہ سے -	سکتہ یا فالج یا جنون یا شکوری عائد ہوتی ہے -	استفراغ سودا اور بار اجمین کا استعمال نہایت مفید ہے
حشنا، حامض یعنی کھٹی ڈکار آنی سے	ذات الجنب ہوتا ہے -	مقویات معدہ کا استعمال مناسب
اصحاب لثقہ کو -	اختلاف طویل یعنے اسہال ہونے کا ڈر ہے -	کتھہ سفید طباشیر الائچی خرد ہر وچینی شب کو گوٹکہ استعمال کرنا مفید ہے -
بول مین ریگ آنا اور بعد بول کے دکھائی دینا -	حصاۃ مثانے ہونے کی علامت ہے -	اشیار غلیظ سے پرہیز اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا لازم ہے جوالکھار کا استعمال بہتر ہے -

چوتھا اشارہ آمین علامات عجیب کا بیان ہے ایک مرض جو دوسرے مرض کے پیدا ہونے سے زائل ہوتا ہے اوسکا اعلان ہے

تپ سادہ مین اسہال صفراوی کا ہونا بہرا پن کھوتا ہے بہرے پن مین اسہال کا ہونا بھی بہرے پن کو دور کرتا ہے تپ گرانی اور تشنج رطب کو کھوتا ہے صداع اور درد شدید آنکھہ اور ناک سے پانی اور کانون سے میل کے جاری ہونے سے دفع ہوتا ہے وسواس اور جنون اور مالیخولیا کو بواسیر کھوتی ہے اور رمد مطیشہ سے دور ہے آنیین کا ورم سعال مزمنہ کو کھوتا ہے استسقاء اسہال بلغمی سے جاتا ہے داء الثعلب اور سعلعہ کا زائل ہونا حدوث دوالی سے ہے تپ اور بہرے پن کا دور ہونا اسہال بطن سے ہے درد شراسیف جو بسبب ورم کے ہو تپ حار سے جاتی ہے اور عروق مقعدہ کا پھٹنا درد سرین اور درد رحم اور درد گردہ کو کھوتی ہے صداع کو ربع کھوتا ہے درد سوداویہ خشک اور تر خارش اور ربع کے حادث ہونے سے

Hakeem Shaukat Ali



جاتی ہے دق فرمن اسہال سے زائل ہوتی ہی کثرت چھینک ہچکی امتلائی کولیجاتی ہے

پانچوان اشارہ اسمین علامات ردیہ لکھی جاتی ہین جو مریض کی بدحالی اور موت بتلاتی ہین

اس اشارے مین دو مطلب ہین اول مین اون علامات موت کا بیان ہے جسکو بقراط یونانی نلکھکر قبر مین وصیۃً ساتھ لیگیا تھا اور معلوم ہونے کے بعد اسکا اگر عربی مین ترجمہ کیا گیا تھا جسکا نام رسالہ قبریہ مشہور ہے دوم مین وہ علامات لکھی ہین جو باقی حکمارنے اپنی کتب اور اوسی حکیم فاضل نے اپنی فصول مین بیان کی ہین

پہلا مطلب اون علامات قضا کے بیان مین جو حکیم فاضل بقراط یونانی کی قبر سے پائی لیکن وہ ازروے شمار کے چھبیس ہوئین اول جس بیمار کے چہرے پر ورم صفراوی یا سوداوی یا غیر ازینہا پایا جاوے اور بادی الرای مین بظاہر جلدی مین ورم معلوم ہو دی نگہ بغور و تامل اور بلحاظ علامات کے پہچانا جاوے تو یہ اوسکی ہلاک کی دلیل ہے اور مریض باپان ہاتھ ہر وقت چھاتی پہ دھرے رہے ایسا مریض ابتدائے ظہور مرض سے تیرہ روز مین مریگا خصوصاً وہ مریض جو ابتدائے مرض مین بار بار ناک مین اونگلی کرے اور اس کھیل مین مشغول ہو یہ امر تشویش دماغ اور اوسکے بطلان فعل کا باعث ہے اور چھاتی پر ہاتھ دھرے رہنا ضعف بدن اور ضعف قلب کی دلیل ہے اور موت مین تیرہ روز کی قید باین قبیل سے ہے کہ یہ مادہ مرض حاد اور ردی ہوتا ہے طبیعت بسبب اضطرار کے غیر یوم بحرانی مین اون دونون مین سے کہ وہ زمانہ سکون طبیعت کا ہی بے نضج اوسکے تقدم کرتی ہے اور مادہ بسبب بے نضجی کے دفع نہین ہوتا اور موجب رداءت حال کا ہوتا ہے اسیواسطے اس مرض مین تیرھوین روز کہ ردی اور ناقص بحران کا دن ہے بحران ہونے سے بیمار ہو جاتا ہے دوم جسوقت مریض کے ایک زانو یا دونون زانو پر ورم شدید یعنے سرطان کہ ورم سوداوی ہے اور مادہ اسکا صفرای محترقہ

۱۲



باآمیزش بلغم محترقہ ہے یا طاعون کہ مادہ خبیثہ سوداویہ سے ہے ظاہر ہوتین روز مین
بیمار مرجائیگا خصوصًا وہ بیمار کہ جسکو ابتدائے مرض مین پسینا بہت آتا ہو کیونکہ پسینے کی کثرت
اخلاط اور رطوبات کے فساد اور ضعف قلب اور تحلیل کثیر کی دلیل ہے اور اس مرض کا
اس مقام پر ظہور پانا فساد قلب اور جگر سے ہے اور چونکہ یہ ہر دو اعضائے رئیسہ ہین اونکے
فساد سے روح حیوانی اور طبعی بھی بالضرور فاسد ہونگی پس دور وجو نکے فساد سے
ضرور ہے کہ بحران ادلہ ناقصہ یا بحران ناقصہ ثانیہ ہین کہ تیسرا اور پانچوان دن ہے
بیمار مرجائیگا سوم جسوقت عرق رقبہ مریض یعنے رگ سبات مین کہ گردن مین ہے
بذریعہ اس رگ کے بدن سے رطوبت ردیہ دماغ کیطرف پہونچتی ہے اور دماغ مین
پہونچکر استرخا پیدا کرتی ہے اور اسی حالت کا نام سبات یعنے خواب ہے بثرہ صغیرہ جسکو
حمرہ اور فارسی مین آتشک کہتے ہین بہیئت پشہ ظاہر ہوا ور غبار کے مانند اوسپر کچھ
نمایان ہو باون دن مین مریض مرجائیگا کیونکہ یہ رگ متصل بقلب اور منتشر بدماغ ہے
بثرہ وقوعہ کا اثر دونون جانب مین پہونچیگا اور اسصورت مین روح نفسانی
اور حیوانی ہر دو فاسد ہونگی اور چونکہ مادہ اس مرض کا سوداے احتراقی ہے اور اوائل
مین نضج پذیر نہین لامحالہ روز پنجاہ و دوم مین کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے وقوع
موت کا باعث ہوگا خصوصًا وہ مریض جسکو ابتدائے مرض مین عطش شدید عائد ہو
کبھی نہین بچیگا چہارم مرض حاد مثل سرسام وغیرہ مین اگر مریض کی زبان پر بثرہ
مثل دانہ پستہ یا دانہ انجیر کے پیدا ہوا ایکدن مین مریض مرجائیگا کیونکہ ایسا مادہ فم معدہ
مین پیدا ہوتا ہے اور بسبب شرکت باہمی کے بخارات فم معدہ سے دل اور دماغ
کیطرف جاتے ہین لامحالہ روح حیوانی اور نفسانی کا فساد موت کا باعث ہوگا
اور چونکہ زبان بھی متورم ہے ہولے حارہ اندرونی کا اخراج اور ہوای تازہ بیرونی کا
ادخال مختل محال ہے نہ ابتداے مرض سے دوسرے روز کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے



مریض مرجائیگا خصوصًا وہ بیمار کہ ابتدائے مرض مین اشیائے حارہ حادۃ الکیفیت مثل زنجبیل
اور فلفل وغیرہ کیطرف بہت مائل ہوگا کیونکہ جرم لسان فم معدے کے قریب ہی اور مادہ مرض موجود
بالفعل و طبیعت ان اشیاء کو باقتضائے مجانسیت کے خواہش کریگی چنانچہ سید اسمعیل جرجانی زبدہ
مین لکھتے ہین اذا ظہر علی اللسان بثرۃ سودۃ کالحمص فی المرض الحاد مع الشہوۃ الی الاشیاء الحارۃ
یدل علی قرب الموت و علی ان فی مجاری الدماغ بثرات کثیرۃ پنجم اگر مریض کو حالت حمی مین بثرہ صغیرہ
مثل دانہ مٹر یا باقلا کے با وجع شدید ہاتھ کی انگلیون پر ظاہر ہو تو ایسا مریض اوسکے ظہور سے
روز بعد کہ بحران ردی اور ناقص کا دن ہی مرجائیگا کیونکہ دل اور دماغ کیطرف یہ بخارات صعود کرینگی
اور اونکی فساد کا صعود ہوگا اسی جہت سے اسکو حمی شدید درد لازم ہی اگرچہ امام بقراط نے حمی کا
ذکر نہین کیا مگر مراد ضرور ہی چنانچہ صاحب زبدہ لکھتے ہین اذا ظہر فی الحمیات علی اصابع الیدین
ورم اسود کحب الکرسنۃ مع وجع شدید مات فی الرابع فاذا عرض مع ذلک ثقل و سبات و عقل الطبیعۃ
مات بالسرسام اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین ہذیان شدید عائد ہوگا کیونکہ
عروض ہذیان رجوع مادہ بطرف دماغ پر دال ہے ششم اگر مریض کے ہاتھ یا پانو کی انگشت پر
بثرہ صغیرہ برنگ سیاہ شبیہ بدانہ باقلا بے وجع شدید ظہور پاوے تو مریض ابتدائے ظہور مرض سے
چھٹے روز کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے مرجائیگا کیونکہ اس سے بخارات ردیہ محترقہ دل کی طرف جاینگے
اور جوہر روح حیوانی کو فاسد کرینگے لامحالہ ایسا مریض چھٹے دن مرجائیگا نشان قوی یہ ہے کہ
ابتدائے مرض مین اسہال بکثرت عارض ہونگے اور کثرت اسہال حدت مادہ اور اوسکی احتراق
اور کمی رطوبت معدلہ اخلاط پر دال ہے ہفتم اگر ہنگام وبا مین مریض کے دہنی ہاتھ کی انگشت وسطی پر
بثرہ براق سفید ظاہر ہو تو ایسا مریض ابتدائے ظہور مرض سے بارھوین روز کہ بحران ناقص ردی کا
دن ہی مریگا کیونکہ اس سے بخار ردیہ بسوی معدہ صعود کرتے ہین اور پھر معدہ سے دماغ کیطرف جاکر
جوہر روح نفسانی کو فاسد کرتے ہین اور بواسطہ فساد روح نفسانی مریض کو ہذیان اور اختلاط
عقل عارض ہوتا ہے پھر بخار فاسدہ دل کیجانب متوجہ ہوتے ہین جس سے روح حیوانی بھی فاسد

Hakeem Shaukat Ali



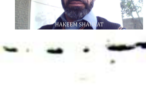
ہوتی ہے اور فساد روح مستلزم موت ہے لامحالہ موت واقع ہوگی اور قوی تر نشان یہ ہے کہ
مریض ابتدائے مرض مین اشیاء حارہ حریفہ کیطرف بسبب صعود ابخرہ ردیہ بسوی معدہ اور بطلب
اشیاء حارہ باقتضائے جنسیت کے بہت مائل ہوگا اور چونکہ امام بقراط نے موت کا حکم بارہوین
دن کیا ہے حالانکہ یہ دن ایام باحورہ مشہورہ سے نہین ہے اسلیے بعض نے بارہوین دن آخر
روز کی مراد لی ہے کہ تیرہوان روز شروع ہوجاتا ہے اور بحران ردی کا دن ہے اور بعض نے مافوق العشر
مراد لی ہے تاکہ گیارہوان تیرہوان دن بھی شامل ہو کیونکہ یہ بحران ناقص کے دن ہین مگر فی الحقیقت
ان تکلفات کی کچھ ضرورت نہین ہے کیونکہ بحران سوائے ایام مقررہ مشہورہ کی اور دن
مین بھی ہوجاتا ہے چنانچہ امراض حادہ مہلکہ مین بعض افاضل نے تصریح کی ہے **ہشتم**
اگر مریض کے ناخن سیاہ ہوجاوین اور پیشانی پر بثرہ سرخ ظاہر ہو تو مریض ابتدائے ظہور
مرض سے چار روز مین مرجائیگا کیونکہ ناخن کی سیاہی کمال حرقت مادہ اوسکی اور فساد کی دلیل
اور علامت قاتلہ بلا تاخیر ہے خصوصاً جبکہ پیشانی پر بثرہ کا ظہور ہو اور صعود اور نزول بخار ردیہ
کا دماغ اور دل کیطرف ضرور ہے جس سے روح نفسانی اور حیوانی دونون فاسد ہوتی ہین
پس لامحالہ چار روز مین کہ بحران ردی ناقص کا دن ہے موت ظہور پاویگی اور قوی نشان
یہ ہے کہ مریض کو ابتدائے مرض مین خمیازہ اور عطسہ زیادہ ہوگا بسبب دفع دماغ کی فضلات کے
فضلات جیسے اور منہ کیطرف پس فضلات اگر رقیق اور قلیل ہون خمیازے لاتے ہین اور
کثیر اور غلیظ عطسہ کا باعث ہوتی ہین **نہم** جبکہ مریض کے ہر دو ابہام پر پاے خارش شدید ہو یا حمرہ
یا طاعون کہ ورم سوداوی ہے ظاہر ہو اور مریض کی گردن کا رنگ بسبب ابخرہ فاسدہ کے
جو مادہ خبیثہ سے صعود کرتے ہین نہایت سیاہ ہوجاوے تو مریض ابتدائے ظہور مرض سے پانچوین
روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہے قبل از غروب آفتاب کیونکہ یہ مادہ حادہ حارہ ہے اور
ہوائے قبل الغروب حار بلکہ اقوی ہے مرجائیگا کیونکہ جب بخارات ردیہ گردن کیطرف صعود کرتے
ہین پس بالضرور دماغ کیطرف بھی جائینگے اور عقل کو مختلط اور روح کو مکدر کرینگے اور دل کی

Hakeem Shaukat Ali



جانب سے بخارات کا نزول ہوگا جس سے روح حیوانی فاسد ہوگی اور موت واقع ہوگی اور
تو تیر نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بول کثیر اور غلیظ آئے گا کیونکہ جب مادہ حادہ
غالب ہوتا ہے تو رطوبت بدنیہ کو پگھلاتا ہی اور رطوبات بمجرای بول سے بسبب اسکی کہ طبیعت
اسکا خارج کرنا بمجرای بول سے سہل جانتی ہین خارج ہوتی ہین دہم اگر مریض کی جلد پلک پر
تین دانہ بثرہ کہ ایک کا رنگ سیاہ اور باقی کا اشقرای سرخ مائل بزردی ظاہر ہون تو یہ مریض
ابتدائے ظہور مرض سے ساتوین روز کے ابتدا مین کہ چھٹے دن کا اخیر اور بحران ردی ناقص کا دن ہی
مرجائیگا اگرچہ امام بقراط نے ساتوان دن موت کا لکھا ہی مگر اس سے ابتدائے ساتوین روز یعنے
آخر چھٹے روز کی مراد ہی کیونکہ چھٹا دن بحران ناقص اور ساتوان روز بحران جید کا ہی اور نشان
قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بضاق یعنے آب دہن بسبب عفن مادہ رطوبات دماغ کی
بہت عارض ہوگا یازدہم اگر مریض کی پلک چشم پر بثرہ نرم سیاہ رنگ کا شبیہ بحوز یعنی اخروٹ
کے مانند ظاہر ہو تو یہ مریض ابتدائے ظہور مرض سے دوسرے روز کہ بحران ناقص کا دن ہے
مرجائیگا کیونکہ بسبب فساد مادہ بخارات کا صعود دماغ کیطرف اور نزول انکی جانب سے
جس سے روح نفسانی اور حیوانی فاسد ہوتی ہین اور موت واقع ہوتی اور یہ نشان قوی
یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین بسبب اختلاط مادہ بلغم نیند بدرجہ کمال عارض ہوتی ہے
دوازدہم جب مریض کی ناک سے سرخ خون مائل بزردی جاری ہو اور دہنے ہاتھ مین
بثرہ مائل بسفیدی ہید رد کہ ورم بلغمی جسکا نام ستقیروس بالفتح ہی ظاہر ہو تو مریض ابتدائے
ظہور مرض سے تیسرے روز کہ بحران ناقص کا دن ہی مرجائیگا کیونکہ ناک سے سیلان خون کہ پردہ
دماغ کے قریب ہی قطع شریان دماغی یا اوسکی کشادگی یا قرحہ پردہ پر دال ہی اور یہ سیلان
کسی نہج سے ہو قاتل ہی چنانچہ صاحب زبدہ لکھتے ہین سیلان الدم الاصفر من الانف الایمن الحادۃ
یدل علی انحلال القوۃ و قرب الموت اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین خواہش طعام
بسبب قوت مرض اور طبیعت کے اندفاع مرض کیطرف متوجہ ہونے سے نہین ہوگی چنانچہ صاحب زبدہ

۵۸
عرض حال نفیع جمیع روزگار
ورزمانہ وافشردن اور
یہان فشردن سے مراد
ہے ۱۲ ۵۷ یہ لفظ یونانی
ہیکو ورم صلب کہتے ہین
آماس صلب صرف سوداوی
یا محض بلغمی سے مراد ہے یا
دونون سے مرکب ہو
سقیروس خالص
16
[illegible]



لکھتے ہیں سقوط الشہوۃ فی المرض الحادۃ تکون بسبب اختلاط الردیۃ فی المعدۃ ذا العروق سیزدہم جب
مریض کی بائیں ران پر سرخ بادہ کو خنالیس ورم صفراوی ہے ذبدر دشدید ظاہر ہو اور طول اوسکا بین اشتیع
تو مریض ابتدای ظہور مرض سی چھبیسوین دن کہ یہ دن مافوق العشرون اور ماتحت الثلثون یعنی بیس سی وپر
اور تیس سے نیچی ہے اور سابوع یعنے سبع چہارم پورا نہیں ہوا مر جائیگا اور قوی تر نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدای
مرض میں بسبب حدت صفرا اور خون کی خارش یعنی کھجلی بہت ہوتی ہی اور چونکہ مادہ مرض خشک ہی مریض
اشیاء رطبہ مثل بقولات وغیرہ کی زیادہ خواہش کرتا ہی چہاردہم جب مریض کے بائیں کان کی نیچے سقیر
شبیہ دانہ نخود پیدا ہو تو مریض بیسوین دن اوسی ساعت میں کہ جسمین یہ بثرہ پیدا ہوا تھا مر جائیگا
کیونکہ محل مرض دماغ کی قریب ہی دماغ کو ضرور آفت پہونچیگی اور پھر دل کی طرف سی نزول کر کے روح کو
فاسد کریگی لامحالہ بیسوین دن کہ سبع سومی پورا نہیں ہوا اور بحران ناقص کا دن ہی موت
واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض ابتدای مرض میں بول بافراط کرتا ہی کیونکہ مادہ رقیق
بول سی خارج ہوتا ہی اور غلیظ باقی رہتا ہی چنانچہ صاحب جادی لکھتی ہین فیتحلل منہ الرقیق ویتحجر منہ الکثیف
پانزدہم جب مریض کے بائیں کان کی نیچے بثرہ سیاہ ظاہر ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے
بیسوین روز کہ بحران ناقص کا دن ہی اور سابوع چہارم پورا نہیں ہوا مر جائیگا کیونکہ مادہ
اس مرض کا خبیث ہی اور ابخرہ ردیہ کا صعود اور نزول جانب دماغ اور دل کی ضرور ہوگا
پس فساد روح سی موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض ابتدا مرض میں آب خنک کیطرف
بہت مائل ہوتا ہی کیونکہ یہی بثرہ کہ ورم حار ہی اسکو تپ کا ہونا بھی واجب ہی اور حمی کو پیاس کا
ہونا لازم اور چونکہ یہ بثرہ نہایت حادی اور جگر میں پیدا ہوتا ہی حرارت غلبہ کرتی ہی اور طبیعت
اندفاع مادہ کیواسطے آب سرد کی خواہش کرتی ہی شانزدہم جب مریض کے داہنے کان کی نیچے
بثرہ حادہ شبیہ بحرق النار کہ طاعون سی مراد ہی دانہ باقلا کی برابر پیدا ہو تو مریض بسبب صعود و نزول
ابخرہ ردیہ بسوی دماغ اور قلب اور انفساد روح کے ابتدای مرض سے ساتوین دن مر جائیگا مگر
چونکہ ساتواں دن بحران جیدکا ہی اس لیے دہیان کہہ سکتی ہین کہ انتہا کا دن ایام معینہ سے خارج ہے

ف زائل ہونا بھوک کا اس مادہ میں سبب اختلاط رطوبت کے جو کہ معدہ میں اور عروق میں ہوتی ہیں ہونے کے ۳

ف بیرن نخود اور پیشاب تحلیل ہو جاوے اور کثیف منجمد

اور پیمین سے منجمد یعنی سخت ہو جاوے گا ۳

ف حرق بالنار سوختن و بفتحتین آتش اور حرق النار پیاں اور سوزاں سے مراد ہی ۱۳۵ از صعود الا مراض

Hakeem Shaukat Ali



جیساکہ کہتے ہیں کہ پندرہ سے بیس دن تک اور بیسواں دن شمار سے خارج ہوتا ہے پس چھٹے روز کہ
بحران ناقص کا دن ہے موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہے کہ مریض ابتدای مرض میں قے
بہت کرتا ہے کیونکہ جب یہ مادہ خبیثہ محترقہ دنجاست ہاکر اوّل معدہ میں منتشر ہوتا ہے تو معدہ اوسکو
قے سے دفع کرتا ہے ہفتم جب مریض کی ٹھوڑی کے نیچے دانہ سرخ مشابہ بدانہ باقلا ظاہر ہو تو
مریض ابتداے ظہور مرض سے ساتویں دن میں مر جائیگا کیونکہ یہ بثرہ قریب بدماغ ہے اور اس سے صعود
اور نزول بخارات کا دماغ اور دل کیطرف ہے پس ہر دو روح کے فساد سے لامحالہ موت واقع
ہوگی اور قوی تر نشان یہ ہے کہ ابتداے مرض میں مریض کے منہ سے بسبب قرحہ ریہ کے جو نزدیک
مادہ بثرہ سے حادث ہوا ہے بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے ہشتم جب مریض کے سوراخ قضیب میں
درد شدید پیدا ہو اور بعد عروض اس درد کے ہاتھ پر بثرہ سیاہ رنگ کا کہ حمرہ یا طاعون سے مراد ہے
ظاہر ہو تو مریض ابتداے ظہور مرض سے پانچویں روز کہ بحران ناقص ہے اوسی کا دن ہے مر جائیگا کیونکہ
مادہ مرض قضیب کیطرف کہ عضو عصبانی کثیر الحس ہے اور دماغ اور دل سے بواسطہ عصب اور
شرائین کی شراکت رکھتا ہے نازل ہوا ہے پس ہر دو اعضاے رئیسہ کیطرف اس سے بخارات
صعود کرینگے اور انکے فساد سے لامحالہ موت واقع ہوگی اور قوی تر نشان ہے کہ مریض ابتداے
مرض میں اندفاع حرارت کے لیے جو دل میں واقع ہوتی ہے اشیاے سیالہ کی بہت خواہش کرتا ہے
کیونکہ یہ درد حمی سے خالی نہیں ہوتی اور حمی کو عطش لازم ہے نوزدہم جب مریض کے کان کے پیچ کان
طاعون یا حمرہ بفتح حیم بیدرد شدید سیاہ رنگ کا پیدا ہو تو ابتداے ظہور مرض سے نوین روز کہ
بحران ناقص ردی کا دن ہے سورج نکلنے سے پہلے بسبب اسکے کہ سرد وقت کو کثافت مسام واجب
اور لازم ہے مریض مر جاویگا کیونکہ ابخرہ ردی کا صعود اور نزول دل اور دماغ اور جگر کیطرف ضرور
ہوگا پس ہر سہ روح کے فساد سے موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہے کہ مریض کو ابتداے مرض میں
خمیازہ شدید عارض ہوتا ہے بستم جب کہ مریض کے بغل یا کان کے پیچھے یا اربیہ میں کہ ان میں
طاعون کہ ورم سیاہ مشہور ہے سفرجل کے برابر برنگ سیاہ ظاہر ہو تو ابتداے ظہور مرض سے



پچیسوین روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی اور مادہ اسکا دل اور دماغ کے قریب ہی موت واقع ہوگی اور نشان قوی یہ ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین خواب غیر طبعی جو مسمی بہ سبات ہی بکثرت عارض ہوتا ہی کیونکہ اس مرض مین خون ہی اور خون خصوصاً بحالت ردیت کثرت نوم کا باعث ہی چنانچہ صاحب نے بدہ لکھتے ہین و مادتہ دم ردی مستحیل الی الرداۃ السمیۃ متغیرۃ اللون مفسد تہ العضو و تیادی ضررہا من طرق الشرائین الی القلب فیفسد جوہر روحہ لبست وکیم اگر مریض کے تخنے پر چنے کے دانے سیاہ رنگ کے ظاہر ہون تو ابتدائے ظہور مرض سے اٹھائیسوین روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی موت واقع ہوگی کیونکہ ابخرہ ردیہ دل اور دماغ کیطرف بواسطہ شریان صعود کرینگی اور روح حیوانی اور نفسانی فاسد ہوگی لامحالہ موت واقع ہوگی اور قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض ابتدائے ظہور مرض مین ہوائے سرد اور طعمہ سرد بالفعل اور بالقوہ کی غلبہ حرارت کے باعث سے جو بواسطہ طاعون دل کو حاصل ہے بہت خواہش کرتا ہی لبست و دوم جبکہ مریض کی بائین چھاتی پر دانہ اشقر سی پیدا ہو تو ابتدائے ظہور مرض سے چوتھے روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی کیونکہ سابوع تمام نہین ہوا اور محل مرض موضع شریان اور دل کے متصل اور دماغ کے قریب ہی صعود اور نزول ابخرہ ردیہ سے روح حیوانی اور نفسانی فاسد ہوگی لامحالہ موت واقع ہوگی اور قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین خارش شدید آنکھونمین عارض ہوگی اور کسی دوا سے اوسکو تسکین نہوگی کیونکہ مادہ دمویہ اسکا جب آنکھونمین آتا ہی تو پلک اور طبقات چشم کو پراگندہ کرتا ہی اور طبیعت اسکو آنکھ سے دفع کرنا چاہتی ہی خارش ظہور پاتی ہی لبست و سوم اگر مریض کے وسط سر مین سقیروس کہ ورم بلغمی ہی نرم بیدرد گردگان کے برابر برنگ سیاہ پیدا ہو تو ابتدائے ظہور مرض سے چالیسوین روز کہ بحران ناقص کا دن ہی کیونکہ چھٹا سابوع تمام نہین ہوا موت واقع ہوگی اور مریض مر جائیگا اور قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدائے مرض مین سبات شدید عارض ہوگی اور خربزہ اور تربز کی نہایت خواہش کریگا اور بول بھی بافراط آئے گا اور یہ سب آثار بلغمی کے باعث سے ہین لبست و چہارم اگر مریض کے سینے پر ورم طاعون یا سرطان بیضہ کے مانند بکمال سیاہی پیدا ہو



تو مریض ابتدای ظہور مرض سے تین ماہ مین مر جائیگا کیونکہ یہ مرض سوداوی ہی اور بحران اسکا دیر بعد
ہوتا ہی اور یہ بحران ناقص اور ردی ہی اور قوی نشان یہ ہی کہ مریض ابتدائے مرض مین باعث
اسکے کہ مادہ اسکا سوداہی اور طبیعت اشیاء لطیفہ کو بسبب ضدیت کے بہت چاہتی ہی ترشا اور
پانی کی بہت خواہش کرتا ہی اور بول بھی بکثرت اور بافراط آتا ہی بست **پنجم** جب مریض کی گردن کے
نیچے اور مونھہ پر بھی کہ بائین آنکھہ کے نیچے ہی بثرہ یعنے سقیر وس ظاہر ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض کے چوبیسوین
رات کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی مر جائیگا امام بقراط نے برخلاف ماسبق کے یہان اسکا ذکر کیا ہی
کیونکہ مادہ اس مرض کا سرد ہوتا ہی اور راتکی ہوا بھی سرد ہی پس لامحالہ موت راتکو واقع ہوگی اور
قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض ابتدای مرض مین اشیای شیرین اور غذای رزیہ کیطرف بسبب برودت
مادہ کی بہت خواہش کرتا ہی **تنبیہ** چونکہ اصل سالہ قبریہ جو عربی مین ہی اوسمین صرف یہی پچیس علامات
جو بیان ہوئین مندرج ہین اور صاحب مخزن الادویہ نے خلاصۃ الحکمۃ مین چھتیس لکھی ہین اسلیے باقی گیارہ
علامات کو علیحدہ ذیل مین لکھا ہی **اول** اگر مریض کے بدن پر امراض حارہ مین تھوڑا تھوڑا متفرق
اور پراگندہ دانہ جاورس یعنے چینی کی مانند پیدا ہوان تو ردی علامت ہی اور اگر تھوڑی ہین تو ردی تر
اونکا نام ہی **دوم** اگر مریض کے بدن پر حالت مرض مین یا مرض سے پہلے قرحہ پیدا ہوا اور خود بخود خشک
یا سیاہ اور سبز ہو جاوی تو مریض کے مرجانیکی علامت ہی **سوم** اگر مریض کے دہنی پانون پر بثرہ یا درد شدید
پیدا ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے ساتوین روز مر جائیگا اور قوی نشان یہ ہی کہ مریض ابتدای
مرض مین اشیای شیرین کو بہت چاہتا ہی **چہارم** اگر مریض کے پیٹ مین درد پیدا ہو اور ابرویہ
تھوڑا سیاہ رنگ کا شبیہ بباقلا ظاہر ہو اور قرحہ پڑجاوی تو مریض کے مرجانیکی علامت ہی اور قوی
نشان یہ ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین سبات یعنی خواب بکثرت عارض ہوتی ہی **پنجم** اگر مریض کے
درد جگر اور درد دندان اور سوخر سر مین خارش شدید پیدا ہو اور ہر دو ابہام مین یا اونکے نیچے کچھہ دانہ باقلا کی
مانند ظاہر ہون تو مریض ابتدای ظہور مرض سے پانچوین روز کہ بحران ناقص اور ردی کا دن ہی مر جائیگا اور
قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین عسر البول [illegible] اعادہ ہوگا **ششم** اگر مریض کے زانو پر

اکول بدستور [illegible]

Hakeem Shaukat Ali



چیزی شبیہ بدانہ انگور سیاہ اور اوسکا حلقہ سرخ یا وہ خود سرخ اور اوسکا حلقہ سیاہ یا زرد ہو تو مریض
جلد مر جائیگا اور اگر جلدی نہ مرا تو پچاس روز سے زیادہ نہیں جیئیگا اور عرق سرد کا بہت آنا
موت کی علامت ہی ہفتم اگر مریض کی رگ پر جو گردن مین ہی چیزی شبیہ بدانہ انجیر سفید رنگ با
صلابت ظاہر ہو تو مریض بیس روز مین مر جائیگا اور اگر اس مدت مین نہ مرا تو پچاس روز سے زیادہ
نہ جیئیگا اور قوی تر یہ نشان ہی کہ مریض کو ابتدای مرض مین اشیای حارہ حریفہ کی بہت خواہش ہوگی
ہشتم اگر مریض کی بائین چھاتی پر دانہای سرخ باصلابت ظاہر ہون اور اوسکی گردن مین خارش
شدید عارض ہو تو مریض چوتھے روز مر جائیگا نہم اگر مریض کے چہری پر دمل بیدید ظاہر ہوا اور بعد
اسکے حکۃ الانف یعنی ناک مین خارش پیدا ہو تو مریض ابتدای ظہور مرض سے دوسری روز مر جائیگا دہم
اگر مریض کے بدن پر اورام رخوہ جو بدن کو سست کر دین ظاہر ہون اور اختلاط عقل بھی عارض ہو
تو مریض جلدی مر جائیگا یازدہم اگر مریض کی زبان پر مرض حاد مین دانہ سیاہ نخود کی برابر ظاہر ہو تو
مریض کے مرنیکی علامت ہی اور مجاری معدہ مین حدوث بثور کی دلیل ہی اور قوی تر نشان ہے کہ مریض
ابتدائے مرض مین اشیائے حارہ کی بہت خواہش کرتا ہے

دوسرا مطلب اون علامات کے بیان مین جو حکیم بقراط یونانی
اور دیگر حکمای حاذقین نے اپنی کتب مین بہ تفصیل تمام سر سے
پانوٴن تک کے اعضا سے جو متعلق ہین لکھے ہین

جدول ذیل کے پہلے خانے مین اوسکا نام ہے جس سے یہ علامات تعلق ہین
اور اوسرے خانے مین اون علامات کی تفصیل ہے

وہو ہذا

۲۱

اورام حارہ کی جنس سے ہے جمرہ اور دماميل اور دماميل ہے



قسم علامات	بیان علامات
رویت کیفیتین	صورت مریض کا ہیت کیصورت پر اس انداز سے بدل جانا کہ آنکھین گرد ناک کھنچی ہوئی کنپٹیون کا نیچے دھنس جانا کانون کا سرد ہونا پوست پیشانی کا کھنچ جانا رگون کا بدن پر ظاہر ہونا چہرے کا رنگ نیلہ یا سبز یا سیاہ یا زرد یا سپید ہوجانا رونق اور تازگی کا نرہنا اور چہرے پر غبار سا ظاہر ہونا حرارت غریبہ کا اور ضعف مزاج اور حرارت غریزیہ کی قلت اور اطراف بدن مین روح نہ پہونچنی جلدی موت آنے کے نشان ہین اور اگر یہ علامات شدت اور طول مرض سے نہون بلکہ بھوک اور ضعف جو بسبب کثرت استفراغ کے حاصل ہوا ہی اور تعب شدید یا زیادہ جاگنے اور درد شدید سے عارض ہون تو مریض تدبیر لائق اور علاج معالجہ سے اچھا ہوجائیگا —
حواس کیفیتین	چھاتی کی رگون کا ظاہر ہونا رنگ کا ایکبارگی سیاہ یا زرد یا سبز ہوجانا دماغ کیطرف مواد فاسدہ کے رجوع ہونے یا دماغ اور اوسکے نواح مین ورم پیدا ہونے کی دلیل ہے اور رنگ و رو کی زردی غلبہ حرارت غریبہ اور ضعف معدہ اور جگر پر دال ہے رنگ اور حرارت بدن کا باینمعنی تغیر پانا کہ بعض اعضا سرخ اور بعض سبز اور بعض سیاہ اور بعض کا سفید ہوجانا اور اسیطرح سے بعض اعضا کا گرم اور بعض کا سرد ہونا نہایت ردی علامتین ہین بطلان حواس خصوصًا شنوائی اور بینائی کا باطل ہوجانا نہایت ردی ہے کیونکہ حس باصرہ کا اسطرح پر باطل ہونا کہ مریض کو کسی وقت کوئی چیز دکھلائی ندے تو یہ امر روح اور حرارت غریزی کے ضعف اور اوسکی کمال رداءت کی دلیل ہے —

ف بالفتح کن ... اور طبیبوں کی اصطلاح مین ہاتھ ... ۲۳ ... پانون ... ۱۲ ... غیاث اللغات

Hakeem Shaukat Ali



۲۲۳

بیان علامات	قسم علامات
مریض کا رنگمون اور روشنی سے بھاگنا حرارت غریزی اور روح نفسانی اور قوت حساسہ کے قصور پر دال ہے۔	
مریض کی آنکھون کا تاریک ہوجانا اختلاط عقل پر دلالت کرتا ہے اور سوائے ازین ناف مین تپش اور قے کا ہونا ردی قتال ہے کیونکہ یہ امر اخلاط ردیہ اور دماغ کیطرف بخارات کے چڑھنے کی دلیل ہے۔	دوار کے متعلق
ہولناک خیالات کا دیکھنا یا زنگی کو اسطرح خواب مین دیکھنا کہ ڈراتا ہے اور تکلیف دے دیکر کھینچتا ہے خلط سودا کی احتراق اور قرب موت کی دلیل ہے اور خواب مین برف کا دیکھنا اخلاط خام کی دلیل ہے۔	
اگر مریض مرض حاد مثل سرسام اور ذات الریہ مین بازی کرے یعنی دیوار یا کپڑے پر سے کچھ چننے اور مکھیون کا شکار کرے تو مریض کے عنقریب مرنیکی دلیل ہے۔ اختلاط ذہن کی ساتھ اگر ہنسی بھی ہو تو بہتر ہے اور اگر غم اور حزن ہے تو ردی اور باخطر ہے ایسا ہی اختلاط عقل کا ترقی اور آرام کسی ہونا ردی ہے	
مرض حاد مین اگر سر درد ہمیشہ رہے ضعف قوت اور علامات ردیہ بھی ظاہر ہون تو یہ امر مرض کے قتال ہونیکی دلیل ہے پس اگر مریض کے منہ اور چھاتی مین ثقل معلوم دے اور مریض جوان ہو تو ساتوین دن رعاف ہونیکی امید ہے اگر ساتوین روز رعاف ہوا اور بیس دن گذر جائین تو آنکھ یا کان یا ناک سے سیلان مادہ اور حوالی گردن یا کان کے نیچے ظہور خراج یعنے ورم کی امید ہے اور اگر ابتداے مرض مین صداع کا ظہور ہو تو چوتھا اور پانچوان دن نہایت سخت ہوگا۔	صداع کے متعلق

قسم علامات	تفصیل علامات
سماع سے متعلق	اور ساتوین دن زائل ہوجائیگا۔ اور اگر پانچوان دن آغاز کرے تو چودھوین دن زائل ہوجائیگا۔
	صاحب سکر کو اگر ایکبارگی سکوت یعنی خاموشی عارض ہو تو اوسکے مرجانے یا تشنج ہوجانے کی دلیل ہی اور اگر باتین کرے اور تپ عارض ہو اور کچھ مدت گذر جائے کہ خمار اوسکا تحلیل ہوجاوے تو بچ رہیگا اور جس بیمار کو تمدد عارض ہو چھٹے روز مرجائیگا۔
چشم سے متعلق	آنکھہ کی سفیدی کا متغیر ہونا بلغم خام کی غلبہ اور فجاجت اخلاط اور ضعف معدہ اور طول مرض کی دلیل ہے۔
	آنکھہ کا نہایت سرخ ہوجانا جسکو احمر قانی کہتے ہین غلبۂ خون اور اوسکی حرارت اور امتلا اور ورم دماغ پر دلالت کرتا ہے۔
	آنکھہ کا احمر ناصع یعنی سرخ ہوجانا حرارت اور جوش خون پر دال ہی اگر سرخی ناک کیجانب سفیدی مین مستوی ہو تو اوسی سرخی سے جو منتشر غیر مستوی ہو اور اسلم ہے کیونکہ یہ مرض اکثر مدہ پر دلالت کرتا ہے اور اگر سرخی متصل صدغین یعنی کنپٹی کے ہو اور یا متفرق غیر مستوی ہو تو یہ امر انتشار بخار طبیعت اور حرارت غریزی کے ضعف اور حرارت غریبہ کے غلبہ پر دلالت کرتا ہی۔
	آنکھہ کا کُسنبھہ کے مانند مکدر اور غبار آلودہ ہونا تعفن خلط اور غلبہ سودا اور دل اور دماغ اور روح کی سوءِ حالی پر دال ہے۔
	اگر آنکھہ پہلے سفید ہو اور پھر نیلی اور بنفشئی اور سیاہ ہوجاوے تو اوسکے بطلان حرارت کے باعث سے قرب موت کی دلیل ہے۔

ان کا نام ہے جو قوت محرکہ کو ... قبض اعضا ... حرکت سے ... اوسکی نشان ... آوے اور بعض سے نزدیک ۲۴

Hakeem Shaukat Ali

قسم علامات	تفصیل علامات
سپیدی چشم کے متعلق	سفیدی کا نیچے کیطرف ظہور ہونا اور سیاہی اوپر کو میل کرنا ضعف قوت اور دل کی بدحالی پردال ہے اور سیاہی کا اوپر کیطرف بسوے ظاہر میل کرنا اضطراب طبیعت اور وحشت دماغ پر دلالت کرتا ہے پس لائق ہے کہ مریض کی آنکھ کا حال حالت خواب مین دیکھا جاوے اور اگر آنکھ کی سفیدی پلک چشم سے منطبق ہو اور باعث اسکا اسہال اور شرب دوا بھی ہو اور حالت صحت مین مریض کی عادت بھی ایسی ہو تو ضعف عضلہ پلک چشم اور ضعف بدن پر دال ہے۔
	حالت خواب مین آنکھ کا کھلا رہنا روشنی اور سفید چیز کا خوش معلوم ندینا آنکھ کی سفیدی کا سرخ یا عروق چشم کا سیاہ تمام علامات ردیہ مہلکہ ہین۔
	امراض حادہ خصوصًا سرسام اور ازین قبیل دیگر امراض دماغیہ مین دونو آنکھو لنسے کسی آنکھ کا چھوٹا ہونا مسبب عضلہ اور فساد دماغ کی دلیل ہے آنکھ کا احول ہوجانا اور اختلال عقل کا ہونا۔ خاص عضلات چشم مین تشنج کی دلیل ہے۔
	حمیات حادہ مین آنکھ کا سریع الحرکۃ ہونا جنون عارض ہونیکی دلیل ہے اور حمیات غیر حادہ مین اس امر کا پایا جانا رعشہ ہونے کی دلیل ہے ایک آنکھ سے بے ارادہ آنسو کا جاری ہونا۔ اور امراض حادہ مین بدون زندگی آنکھ کا ابھر آنا کثرت نزلات اور آنکھ کیطرف مواد کے رجوع ہونے یا ورم دماغی پر دال ہے۔



قسم علامات	تفصیل علامات
ہیئت چشم سے تشخیص	امراض حادہ مین اوسکی شدت کے بعد نیچے اوپر کی دونون پلکون کا باہم چپٹنا قرب موت کی دلیل ہے اور اگر بعد اس ظہور کے خفقان بھی پیدا ہوجاوے تو مریض گویا مردہ ہی ہے یعنے بہت ہی عنقریب مرجاویگا۔
	آنکھ کا اسطرح پر کھلا رہنا کہ اگر نزدیک اوسکے اونگلی لیجاوے تو مریض آنکھ بند نکرے کمال حرارت اور ہلاکت کی علامت ہے۔
	اگر رعشہ والی کی آنکھ سکون نکرے یا رعشہ خود آنکھ مین پیدا ہو تو علامت مہلک ہے۔
	سفیدی یا سیاہی کا دفعتہً آنکھ مین عارض ہونا موت کی علامت ہی بسبب اسہال و بیداری اور بھوکھ کے آنکھ کا احول ہونا اور نیچے چلا جانا قرب موت کی دلیل ہے۔
	بروان حرکت کے نظر کا واقف یعنے ٹھہر جانا علامت ردیا ور رمص یعنے چرک یابس کی کثرت ردی ہے اور اگر حدقہ یعنے سیاہی چشم پر جالۂ عنکبوت کے مانند کچھ پایا جاوے اور کنارہ چشم کیطرف اگر چرک بنجاوے تو یہ امر قرب موت کی علامت ہے۔
	آنکھ کا اندازے سے زیادہ کھولنا اور بیہودہ باتین کرنی علامات ردیہ مہلکہ ہین سفیدی کا زیادہ ہونا حرارت حال اور کبھی مواد حادپر دلالت کرتا ہے
	حکماء ہند تمام امراض اور اخلاط فاسدہ زائدہ اور امراض باطنیہ اور

Hakeem Shaukat Ali

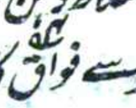


قسم علامات	تفصیل علامات
ہیئت چشم کے متعلق	ہر قسم کی سوء مزاج کو آنکھ کے احوال سے دریافت کرتے ہین جس مریض کی آنکھ بدون رونق اور چمک دمک کے سیاہ ہو کمی عمر یا ورم نواحی پر حکم کرتی ہے
ناک کے متعلق	ناک کا پیچیدہ اور چوڑا ہو جانا اور اوسپر شکن پڑنی تشنج اعصاب ناک کی علامت ہے دوائے عطس آور سے عطسہ کا ہونا اور مریض کو مشک یا روغن گاؤ دیا گا جنی مٹی کی جس سے سر دھوتے ہین یا مٹی نمناک کی بو آئے علامت ردیہ مہلکہ ہین امراض حادہ بھپٹے پانی کا نتھنون سے نکلنا یا زردپانی کا ناک سے جاری ہونا غلبۂ ضعف اور قرب ہلاکت کی علامت ہے
	ابتدائے مرض مین چھینک کا آنا بہت برا ہے زکام اور غلبہ خلط کی علامت ہے مگر مسہل کے بعد اور مرض کے آخر مین عطسہ کا ہونا اچھا ہے امراض حادہ مین ناک سے بدبو آنی بہت جلد مر جانیکی دلیل ہے اور مریض کا بدون سبب باوجود رعشہ دست اور غفلت حواس کے ناک مین اونگلی کرنا کمال ردارت کی دلیل ہے -
	ربہ یعنے پھیپھڑہ اور اضلاع کی سبب بیماریون مین زکام اور عطسہ کا ہونا کمال ردی ہے جس مریض کی منی رقیق اور ناک مین رطوبت بالطبع زائد ہو تو اوسکا بچ رہنا بہ نسبت مرجانیکے بہت قریب ہے -
کان کے متعلق	کان کا اونچا ہونا معلوم دینا اور انخفاض یعنے اندر گھسا ہوا نظر آتا

قسم علامات	تفصیل علامات
کان کے متعلق	اور انقلاب یعنی کان کا برگشتہ ہونا اور کان کے میل کا خشک ہو جانا ردی ہے اور یہ امر غلبہ حرارت غریبہ اور حراف مین خون اور روح اور حرارت غریزیہ کی نہ پہونچنے کی دلیل ہے۔
	حمیات حادہ مین کان کا درد کمال ردی اور مہلک ہے اور اگر کان سے میل یا ریم جاری ہو جاوے تو بحران کے پہنچنے کی علامت ہے کیونکہ لڑکے اور جوان اسکی تکلیف نہین اوٹھا سکتے اور اوسکے جاری ہونے سے پہلے نسبت اوسکے تکلیف اور شدت حس کی مر جاتی ہے۔
دانتون کے متعلق	بیداری مین بدون ارادہ دانتونکا باہم گھسنا جنون ہو جانیکی علامت ہے اور اگر بعد اوسکے اختلاط عقل سے عارض ہو تو ہلاکت کی دلیل ہے۔
	دانتونکی سبزی اور اونکا اسطرح پر باہم گھسنا کہ گویا کوئی چیز چبا رہا ہے حالانکہ کوئی چیز منہ مین نہو تو یہ امر نہایت ردی اور قرب موت کی علامت ہے۔
منہ اور لب اور زبان کے متعلق	امراض حادہ مین لب کا خشک اور برگشتہ کوتاہ اور سرد ہو جانا ردی ہے اور عضلات لب کی تشنج کی علامت ہے۔
	ابتدائے مرض سے چودھوین دن اگر زبان اور لب پہلے خشک ہو جاوین اور بعد اوسکے خشن اور سیاہ ہو جاوین تو یہ امر مریض کے مر جانے پر دلالت کرتا ہے
	لبون کا پھٹ جانا اور اوس سے زرد پانی کا نکلنا سخت حرارت اور مریض کی تکلیف پر دال ہے۔
	منہ کا کھلا رہنا۔ عدم قوت کی دلیل ہے اور لبون کا نیلا اور سیاہ ہو جانا قرب موت کی دلیل ہے۔

Hakeem Shaukat Ali

تفصیل علامات	قسم علامات
زبان کا سیاہ اور نیلا ہو جانا جبکہ غشی اور ہر دو سرین کے بیچ کے استخوان اور آنکھون کی پلکون مین درد اور سوزش اور لذع عارض ہو تو قرب موت کا نشان ہے۔	منہ اور لب اور زبان کے متعلق
لبون کا سفید ہو جانا دل اور جگر کے ضعف پر دال ہے اور مریض کے منہ سے تعفن اور بدبو آنا حرارت اور تعفن اخلاط کی دلیل ہے۔	
سرسام والے کا منہ ٹیڑھا ہو جانا علامت ردی اور مریض کی بدحالی کا نشان ہے۔	
خناق کا ایکبارگی بدون اوسکے کہ بحران مین ہو حادث ہونا اور منہ مین کف کا بہت آنا ردی ہی اور حمیات حادہ مین اوس امر کا ظہور پانا قاتل ہے۔	
گردن کا اسطرح پر معوج یعنے ٹیڑھا ہو جانا کہ حلق سے طعام او تر سنے کو مانع ہو اور یا امراض حادہ مین ذبحہ اور عسر بلع کا عارض ہونا اور اگر مریض پانی پینا چاہے تو حلق سے نیچے نہ اوترنا اور پانی ناک سے نکل آنا علامات ردیہ مہلکہ ہے خناق کے ورم کا بسوے داخل منتقل ہونا اور ظاہر مین بدن پر ورم معلوم دینا اور منہ سے کف نہ آنا درد سے تسکین ہونا قرب موت کی علامات مین یا مادہ کا ریہ کی طرف منتقل ہوتا ہے۔	گردن اور حلق اور مری کے متعلق
ذات الجنب اور ذات الریہ اور ذات الصدر سے سرسام کا پیدا ہونا اور اختلاط شدید افواق سے تشنج اور تمدد کا ظاہر ہونا اور سر پر ضربہ کے ہونے سے اختلاط ذہن اور حیرت کا واقع ہونا اور تنفس المدہ سے سل کا ہونا ورم جگر سے فواق کا عارض ہونا بیخوابی سے تشنج اور اختلاط	پھیپھڑون کے متعلق

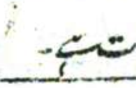


قسم علامات	تفصیل علامات
پیڑو دران کے متعلق	ذہن کا ظہور پانا اور انکشاف عظم سے حمرہ پیدا ہونا جسکو سرخ بادہ کہتے ہین اور حمرہ سے عفونت کا پیدا ہونا اور قروح مین ضربان شدید سے انفجار الدم کا حادث ہونا اور براز کے اسہال خونی او قطع استخوان سے اختلاط ذہن کا عارض ہونا علامات ردیہ مہلکہ مریض کی بدحالی پر دلالت کرتی ہے۔
	فواق اور سرخی چشم کا قے یا اسہال کے بعد یا فواق کا قے کے ساتھ اور اختلاط عقل کا قولنج کے ساتھ حادث ہونا مریض کی بدحالی پر دلالت کرتا ہے
معدے کے متعلق	امراض حادہ مین استفراغ مفرطہ کے بعد اور تشنج کا پیدا ہونا ردی ہے۔
	امراض مزمنہ حادہ مین بھوک کا بالکل جاتا رہنا علامت ردیہ ہے۔
	عضلات بدن مین پیچ کا بھر جانا اور اونکا درد کرنا ورم سے معدہ پر دال ہے اور امراض معدے مین ضعف معدہ کا عارض ہونا رداءت حال کی دلیل ہے اور معدہ کا منقبض اور فشردہ ہونا ردی ہے۔
	امراض حادہ مین ناک اور منہ سے سرد ہوا کا نکلنا ردی ہے کیونکہ یہ امر انطفاے حرارت غریزی کی دلیل ہے۔
سانس کے متعلق	سانس کا متواتر سریع ہونا حرارت کی زیادتی پر دال ہے اور عظیم متواتر اور عظیم متفاوت اور سرد ہونا اختلاط عقل اور انطفاے حرارت غریزی کا نشان ہے
	نفس منقطع یعنی جو سانس کہ دو دفعہ کرکے پوری کیجاوے عضلات صدر مین آفت ہونیکی دلیل ہے۔
	بودار سانس کا آنا عفونت اخلاط اور اعضاے باطنہ کی علامت ہے امراض



قسم علامات	تفصیل علامات
بابت تنفس کے متعلق	حادہ اور ذات الریہ مین ضیق النفس اور اختلاط ذہن کا عارض ہونا ردی ہے
	اگر مریض کو نفس متواتر اور غشی عارض ہو تو قرب موت کی دلیل ہے ۔
	مریض کا امراض حادہ مین گریہ آلود سانس لینا یعنی اسطرح پر کہ کوئی شخص روتا ہے مریض کی بدحالی کا نشان ہے اور پے درپے سانس لینا اور کبھی کبھی سانس لینی کھینچنا قرب موت اور حالت نزاع پر دال ہے ۔
ہیئت خواب بیمار کے متعلق	حالت صحت مین جو سونے کا طرق ہے اوسکے برخلاف سونا ردی ہے اور جس مریض کو ہرچند درست کر کر سلائین اور وہ پائین فرش کو سرک آوی اور اولٹا سووے تو یہ امر اوسکی بدحالی پر دال ہے ۔
	ہاتھ پانون پر کپڑا نہ لینا اور اونکو کھلا رکھنا اور ایک جگہہ پر ڈالے رکھنا اور سوزش کا ہونا بدون اوسکے کہ ظاہر کی جلد مین حرارت معلوم ہو سخت تکلیف کی علامت ہے ۔
	حالت مرض مین پشت پر سونا ضعف قوت اور سقوط قوت سے ہے یا احشا یعنے دل اور معدہ اور جگر اور رودہ مین اختلاط کی کثرت کی دلیل ہے ۔
	اوندھے سونا اور ہاتھ پانون کا پھیلائے رکھنا ردی ہے اور یہ امر اختلاط کی زیادتی اور درد شکم کی دلیل ہے اور چت یا اوندھے بہت سونا آفت احشا کی دلیل ہے ۔
	اگر مریض روز بروز ایسا ناطاقت ہوتا جاوے کہ پہلے چلنے پھرنے سے رہجاوے اور پھر بیٹھنے اوٹھنے اور پھر کروٹ لینے اور سیدھا سونے سے یہانتک کہ ہوتے ہوتے بات کرنے سے بھی عاجز آجاوے حالانکہ ہرچند معالجہ ہوا

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
خواب اور بیداری کے متعلق	تدبیر موافق کیجاوے تو یہ امر مریض کی بدحالی اور صحت نہونیکی دلیل ہے۔
	دن کا سونا یا رات کا جاگنا بشرطیکہ عادت نہو ردی ہے اور رات کا جاگنا سوء مزاج یا درد ہونے کی علامت ہے۔
	بہت سونا درحالتیکہ نبض ضعیف ہو ضعف قوت کی دلیل ہے خصوصاً جبکہ خواب اختلاط عقل سے ہو اور اوسکے خواب کو رطوبت دماغ سے سمجھنا مناسب ہے۔
	اگر سونے سے کسی اعضا میں ثقل عظیم یا درد شدید حادث ہو تو یہ امر عجز طبیعت پر دال ہے۔
	مریض کا ہروقت جاگتے رہنا اور دن رات میں کسیوقت نیند نہ آنی خواہ کسی باعث سے اس امر کا ظہور ہو کمال ردی ہے۔
جلد کے متعلق	کشیدگی جلد اور اوسکا استخوان پر ایسا چمٹنا کہ اگر جلد کو ہاتھ سے دیکر کھینچا جاوے تو پھر اپنی جگہ نجاوے کمال ردی ہے اور یہ امر آفت رطوبت غریزی کی دلیل ہے
	سانس کا سرد ہونا اور جلد سے گرم بخارات کا نکلنا انطفاء حرارت غریزی کی دلیل ہے۔
	بدون حادث ہونے رعاف یا اسہال کے جلد کا خشک اور کشیدہ ہونا قرب موت کی دلیل ہے۔
	جس مریض کی جلد سخت کھنچی ہوئی ہو اور مریض لاغر ہو تو وہ مریض بغیر پسینا آئے مرجائیگا اور جس مریض کی جلد متخلخل ہو اوسکو مرتے ہوئے پسینا بھی آویگا۔
عضلات شکم کے متعلق	عضلہا شکم کا تنگ ہوجانا احشا کی ضعیفی اور خشکی کی دلیل ہے اور اگر طعام بھی بخوبی ہضم نہو تو علامت ردی ہے۔

۳۴



قسم علامات	تفصیل علامات
علامات شکم کے متعلق	امراض حادہ مین قلت ہضم اور نفخ کا ہونا عضلہائے شکم کی خشکی اور تنگی پر دال ہے اور اگر چند بثرہ کلان سیاہ رنگ کے جسم پر ظاہر ہون تو قرب موت کی علامت ہے۔
	شراسیف کا سخت ہو جانا اور دونون طرفون سے ایک طرف نکلا ہوا معلوم دیتا علامت ردی ہے۔
	عضلہائے شکم کل منفخ اور برباد ہونا اور بدن کا لاغر ہونا ورم احشاء کی دلیل ہے
استسقا کے متعلق	امراض حادہ کے بعد استسقا کا حادث ہونا نہایت ردی ہے اور مریض اس سے بہت کم نجات پاتا ہے۔
	اگر صاحب طحال کو جو پہلے سے اسہال خونی رکھتا ہو استسقا یا زلق الامعاء عارض ہو تو یہ امر اوسکے لیے مہلک ہے۔
	استسقا والے کو کھانسی کا حادث ہونا علامت مہلکہ ردیہ ہے اور استسقا کے آخر مین مُنہ کا جوش مارنا مہلک ہے۔
	استسقا کے آخر مین زردپانی کا مترشح ہونا موت کی علامت ہے ساتوین روز مریض مر جاوے گا۔
عرق کے متعلق	استسقا اور اسہال صفراوی کا اجتماع یا نہایت ردی ہے پیشانی اور پلک چشم اور حلقہ کے نزدیک جو باریک رگین ہین اونکا نکل آنا اور ظاہر جلد مین دکھائی دینا علامت ردیہ ہے۔
مقعد کے متعلق	امراض حادہ مین بلا تکلیف مقعد کا نکل آنا حرارت اور قوت کے باطل ہونیکی دلیل ہے۔

تفصیل علامات	قسم علامات
امراض حادہ مین گوز کا آواز سے نکلنا حالانکہ عادت نہو بلکہ مریض کو اس امر سے حیا آوے علامت ردیہ ہے اور اگر گوز کا ظہور بے ارادہ پایا جاوے تو کمال ردی ہے۔	مقعد کے متعلق
امراض حادہ مین قضیب اور انثیین کا درہم کشیدہ اور برگشتہ ہونا ردی ہے اور یہ امر بطلان حرارت غریزی یا درد شدید کی دلیل ہے۔	آلات کے متعلق
حاملہ عورت کو امراض حادہ کا عارض ہونا اور یا پستان کا یکبارگی مصغر ہو جانا اسقاط حمل کی دلیل ہے اور اگر ایک چھاتی مصغر ہو جاوے تو حمل توام کی علامت ہے مگر دو سے ایک ضرور ساقط ہو جاوے گا اگر دہنا پستان مصغر ہوا ہے تو پسر کا اسقاط ہوگا اور اگر بایان پستان ہے تو دختر اسقاط پاویگی	حمل کے متعلق
عورت کی پستان مین خون کا انعقاد پانا اوائل مین جنون ہونیکی علامت ہے	پستان کی متعلق
امراض حادہ مین ہاتھ پائوںکا سرد ہو جانا ورم احشار یا انطفای حرارت غریزی کی دلیل ہے اور غشی کا بھی پایا جانا مریض کی بدحالی اور مر جانیکی دلیل ہے۔	ہاتھ پائوں کے متعلق
ہاتھ پائوں کا نیلا ہو جانا ہلاکت کا نشان ہے اور اگر سبز یا بنفشئی یا سیاہ ہو جاوے تو اوس سے بھی بدتر اور قرب موت کا گمان ہے ہاتھ پائونکی جلن اور سوزش باوجود ہونی برودت باطن ہے قرب موت کی علامت ہے	
ہاتھ پائونکا ایکبارگی سرخ یا زرد یا سیاہ ہو جانا علامت ردیہ ہے اور اگر غشی بھی پائی جاوے تو قرب موت کی دلیل ہے۔	
تشنج کا خصوصًا اسہال کے ساتھ اور کرآز کا ہذیان کی ساتھ عارض ہونا ردی ہے	
حیض کے بعد تشنج اور غشی کا حادث ہونا علامت ردی ہے۔	

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
گفتگو اور آواز کے متعلق	امراض حادہ مین ہذیان کا عارض ہونا بہت برا ہے اور آواز کا ضعیف اور باریک ہو جانا ضعف قوت کی دلیل ہے۔
	مریض کا خاموش رہنا اور بات سننے اور کہنے سے متنفر ہونا یا بات کرتے کرتے بھول جانا اور لوگون کیطرف سے منہ دیوار کیطرف پھیرے رہنا وسواس یا سستی عضلہ زبان اور تشنج یا آفت دماغ کی علامت ہے۔
	جلدی جلدی بات کرنا حرارت اور آفت دماغ کی دلیل ہے۔
کھانے پینے کے متعلق	مردون اور موت کا ذکر کرنا اور اوس سے بہت ڈرنا علامت ردی ہے
	امراض حادہ مین بھوک کا رہنا معدہ اور عروق مین اخلاط ردیہ کی اجتماع کی دلیل ہے
	امراض مزمنہ مین بھوک کا باطل ہونا ضعف قوت نفسانی اور قوت طبعی کی دلیل ہے۔
	اسہال مزمنہ مین بھوک کا جاتا رہنا اور طعام نہ کھانا علامت ردیہ ہے بیقراری اور اختلاط عقل پایا جانا دماغ کیطرف بخار ردیہ کے جانے سے ہی ہاتھ پاؤن اور سر کا نینا سستی اعصاب و سقوط قوت پر دلالت کرتا ہے
چلنے پھرنے کے متعلق	مریض کا کودنا اور ہر ایک سے لپٹنا دماغ کیطرف بخار ردیہ سوختہ کا جانا اور اختلاط عقل پر دال ہے۔
[illegible] کے متعلق	دم دم پر مریض کا اوٹھنا بیٹھنا اعضائے تنفس کے ورم پر دلالت کرتا ہے مریض کا بار بار انگڑائی اور جمائی لینا جسکو تمطی اور تثاؤب کہتی ہین ردیہ ہے کیونکہ یہ امر خلط بخاری کی غلبہ اور ضعف قوت کی دلیل ہے، اور انگڑائی لینے سے خفت اور راحت حاصل ہو تو علامت محمود ہے نہین تو مذموم۔

۳۵

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
ورم سے متعلق	تپ حادہ مین اورام مغاین یعنی ہاتھہ پاؤن اور بغل اور بن ران اور گال کے نیچے آماس کا ظاہر ہونا ردی اور موت کی علامت ہے
	اگر پہلے آماس ہو اور پھر تپ ظاہر ہو تو بھی مذموم اور ردی ہے اگر تہیج گوشت کے ورم نخپتہ نہو وے ردی ہے اور اگر نخپتہ ہو جاوے تو بھی مغرور نہونا چاہیے اکثر مہلک ہوتی ہے
	جو ورم کہ ظاہر ہو کر رہجاوے ردی ہے اور اگر پھر وہ ظہور پاوے تو ردی نہین ہے بلکہ بچ رہنے کی علامت ہے۔
	ہاتھہ پاؤنکا سوجنا چودہ روز سے پہلے موت آنے کی دلیل ہے۔
	لہات کا متورم ہونا قرب موت کی علامت اور نہایت ردی ہے۔
	تپ حادہ مین ورم حار کا اسہال کے ساتھہ حادث ہونا ردی ہے اور امراض حادہ مین زخم کا سیاہ اور سبز ہو جانا علامت مہلکہ ہے۔
	امراض حادہ مین بثور صغار جاوسیہ کا ظہور پانا ردی ہے اور یہ امر مادہ کے غلیظ ہونے پر دال ہے۔
	استسقا کے اخیر مین منہ کا جوش مارنا اور بثور صغار کا نکلنا مہلکہ ہے زخمون پر بثور کا نکلنا ردی اور خبث مادہ پر دال ہے اور آماس کا جراحت عظیمہ کے ساتھہ ظہور پانا کمال ردی ہے۔
	کسی خاص عضو مین زیادہ پسینا آوے اوس عضو مین مادہ مرض ہونے کی دلیل ہے۔
عرق یعنی پسینے کے متعلق	اگر کسی خاص عضو مین پسینا نہ آوے تو یہ امر عدم مادہ اور تکاسف مسام کی دلیل ہے
	اگر مریض کو حالت خواب مین پسینا بہت آوے تو امر زیادہ غذا کھانے یا بدن کا محتاج یا استفراغ ہونے پر دال ہے اور اگر غذا بھی زیادہ کھائی ہوئی

Hakeem Shaukat Ali



تفصیل علامات	قسم علامات
نہین ہے تو ضعف قوت اور بدن مین زیادتی رطوبت کی دلیل ہے ہا مرض حادہ کی ابتدا مین پسینا آنا مجاہدہ طبیعت اور ہضم سے عاجز ہونیکی دلیل ہے۔	عرق یعنی پسینے کے متعلق
تقشعریرہ کا بعد عرق کے حادث ہونا مرض کی قوت اور بدن مین حاطہ زدی کی انتشار کی علامت ہے۔	
تپ حادہ مین سرد عرق کا آنا اور عرق گرم کا جو تمام بدن کو شامل ہو خصوصًا سر اور گردن کو عارض ہونا ردی ہے اور عرق کے بعد گردن اور سینہ مین درد کا حادث ہونا ردی ہے۔	
ناخن کے زرد یا سبز ہونیکی حالت مین سرد عرق کا آنا بہت ردی ہے سرد یا گرم پسینے کی کثرت یہانتک کہ ہر وقت جاری رہے ردی ہے اگر پسینا گرم ہے تو مرض کی سبکی اور ضعف پر دال ہے اور اگر سرد ہے تو مرض کی شدت اور قوت کی دلیل ہے۔	
اگر عرق بہت آوے مگر تپ زائل نہو اور مریض کو عرق آنے سے کسی قدر خفت اور آرام بھی حاصل نہو تو یہ امر زیادتی مادہ اور جمیع قوا یے خصوصًا قوت ماسکہ کے ضعف اور طول مرض کی دلیل ہے اور بیمار فصد اور اسہال کا متحمل نہین ہے۔	
اگر پیشانی پر سرد پسینا آوے یا ناخن سبز اور زبان متورم ہو اور بدن پر بثور صغار ظاہر ہون تو قرب موت کی دلیل ہے۔ تپ حادہ مین سات روز سے پہلے اگر یرقان حادث ہو تو ردی ہے	

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
یرقان کے متعلق	اور اگر یرقان کی بعد اسہال عارض ہون تو ردی نہین ہین یرقان کا اسہال کے بعد عارض ہونا اچھا نہین ہے مگر اس سے مریض کا خفت اور آرام پانا اور علامات جیدہ کا بھی پا یا جانا اسلم ہے اگر یرقان کے بعد اسہال مراری اوسی قسم کے حادث ہون کہ اگر زمین پر ڈالا جاوے تو زمین کو جوش آجاوے اور جلی ہوئی جھاگ کیطرح اور سبز دکھائی دے تو یہ امر مہلکہ خوفناک ہے تدارک اسکا اسہال بالغ اور عرق سے کرنا چاہیے اور یرقان کی حالت مین جگر کی سختی کمال ردی ہے ۔
	ایسے مرض حاد مین کہ مریض کا چہرہ اور پانون سبز ہو جاوین اگر یرقان حادث ہو تو یہ امر مہلک قتال ہے زیادہ سے زیادہ چودھوین دن مریض مر جائے گا ۔
رعاف کے متعلق	باوجود کثرت رعاف کے مریض کو خفت اور آرام نہ ملنا ردی ہے رعاف کا سیاہ اور قطرہ قطرہ آنا ورم دماغ کی علامت ہے اور سبز یا زرد رعاف کا ہونا صفرای سوختہ کی دلیل ہے اور سمت مخالف سے رعاف کا ہونا بہتر ہے
بول کے متعلق	اسہال مین سیاہ اور رقیق بول کا آنا ردی ہے اور حمی دائمی یا صداع مین بول کا بند ہونا اور عرق کی کثرت حدوث کزاز کی دلیل ہے تپ مین تقطیر البول کا حادث ہونا رعاف ہونیکی علامت ہے
	مریض کو ہر وقت پیاس کا رہنا اور بول کا ایسا رقیق القوام غلیظ اور گندلا اور نصاف ہونا کہ کوئی چیز اوسمین دیکھی نہ جاسکے علامت ردیہ ہے



۳۹

تفصیل علامات	قسم علامات
بول کا غلیظ ہونا مادہ اور درازی مرض کی علامت ہے۔	بول کی رقت
امراض حادہ خصوصًا حمی محترقہ اور سرسام دموی اور صفراوی مین بول کا رقیق اور سفید ہونا طبیعت کے عاجز ہونے اور موت کے واقع ہونے کی دلیل ہے اور یا مجرلے بول سے بازگشت مادہ کی علامت ہے پس اگر مادہ جانب دماغ جائیگا سرسام پیدا ہوگا اور احشا کیطرف جانے سے آماس اور اسافل مین میل کرنے سے اخراج یعنے ورم حادث ہوگا۔	
بول کا رقیق اور سفید اور تکلیف سے آنا ضعف قوت اور ضعف طبیعت پر دال ہے اور اگر بیماری حادہ مین بول سفید اور رقیق اور غلیظ اور پھر سیاہ ہووے تو قرب موت اور حدوث تشنج کی دلیل ہے بیماری حادہ مین بول کا سرخ اور رقیق ہونا علامت محمود ہے اور عنقریب بحران ہونیکی دلیل ہے اور اگر بحران ظہور نہ پاوے تو علامت ردی اور قرب موت کا نشان ہے۔	
چرب بول بودار جسکا رنگ آب گوشت کے مانند ہو قاتل ہے اور بودار بول خواہ سیاہ ہو خواہ سفید خصوصًا مرداور عورتون کا سیاہ اور لڑکو نکا رقیق مائی ہونا کمال ردی ہے۔	

Hakeem Shaukat Ali

قسم علامات	تفصیل علامات
بول کے متعلق	اگر ایلاؤس[۱] مین کہ قولنج کی قسم ہے تقطیر البول حادث ہو تو مریض سات روز مین بشرطیکہ تپ اور ادرار بول اس مدت مین عارض نہو مر جائے گا۔
	اگر دلائل ردیہ پائے جائین اور مریض کو شروع مرض سے چار روز کے اندر بول زیتی[۲] حادث ہو تو مریض ساتوین روز مر جائیگا
	جس مریض کو بول مین حالانکہ غلیظ ہو چھوٹے چھوٹے گوشت کے پارچے یا بالون کے ٹکڑے سے دکھائی دین تو یہ امر قرحہ گردہ کی دلیل ہے۔
	بدون سبب بول خون کے مانند آنا درد سر یا قریب گردے کے انشقاق رگ کی دلیل ہے۔
رسوب کے متعلق	مرض حاد مین سرخ رسوب معلق مائل بہ بالا کا ظہور یا اختلاط عقل کی دلیل ہے اور اوسکا ہمیشہ رہنا مریض کی بدحالی اور خرابی کا نشان ہے۔
	رسوب مختلف القوام اور مختلف رنگ کا پایا جانا ردی ہے اور رسوب کا بالکل نہونا اور بول مین نضج نہ پایا جانا رسوب زیتی کا ظاہر ہونا کمال ردی ہے۔
	سیاہ بول کے بعد رسوب کا پایا جانا بہتر ہے اور رسوب کا سیاہ ابر کے مانند ہونا قوت مرض اور ضعیفی طبیعت کی دلیل ہے اور اگر اختلاط ذہن بھی عارض ہو تو قرب موت اور ہلاکت کا نشان ہے اور

[۱] بکسر اول و سکون ثانی و فتح لام و الف و ضم واو و سکون سین مہملہ قولنج کی قسم ہے جس کو امعاء کلیہ مین حادث ہوتا ہے

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
رسوب سے متعلق	اگر مرض طول کھینچے اور بول اسطرح پر آوے اور علامات جیدہ اور سلامت ذہن بھی پایا جاوے تو خراج کا بہت جلد ظہور ہوگا۔
	زرد اور رقیق کف دار اجابت کا ہونا ردی ہے اور براز کا تھوڑا اور لیس دار آنا خواہ سفید ہو یا زرد بہت ردی ہے۔
	اگر براز خالص صفراوی ہو اور مریض کی بھوک جاتی رہے تو یہ امر بھی خالی از فکر نہیں ہے۔
	اسہال کا ہونا اور مریض کی بھوک کا بالکل منقطع ہونا ردی ہے اور براز سے سوزش اور لذع کا نکلنا اور علامت ردیہ کا بھی پایا جانا بہت ردی اور برا ہے۔
براز سے متعلق	سیاہ براز کا خود بخود آنا خواہ تپ سے ہو یا بغیر تپ کے بدترین علامات سے ہے۔
	جس مریض کو کہ ذوسنطاریا عارض ہو اور براز میں قشور برنج کے مانند پایا جاوے اور بائیں کان کے پیچھے چیزے شبیہ بکرسنہ ظاہر ہو اور پیاس بھی بدرجۂ کمال عارض ہو تو وہ مریض ابتدائے ظہور مرض سے بیس روز میں خصوصاً جبکہ کزاز اور رقے اور فواق اور زوال عقل بھی حادث ہو جاوے مر جاویگا اور کسی صورت سے نہیں بچیگا۔
	زلق الامعاء کی حالت میں اضلاع پر دانۂ سفید شبیہ بدانۂ انگور اور ادرار بول کا حادث ہونا اوسی ساعت میں مر جانیکی علامت ہے۔
	استفراغ مفرطہ کے بعد تشنج یا فواق کا حادث ہونا ردی ہے۔

۱۴۱

بالفتح دال و سین مہملہ و نون ہر دو مفتوح غلہ کی قسم ہے رنگ سیاہ اور ذائقہ اسکا درمیان ذائقہ عدس اور ماش کے ہے ہندی مین سکو مسر کہتے ہین ۱۲ غیاث اللغات

Hakeem Shaukat Ali

تفصیل علامات	قسم علامات
استسقا والے کو براز مین کوئلے کے مانند کچھ پایا جانا علامت ردیہ مہلکہ ہے۔	براز کے متعلق
امراض حادہ مین سیاہ اور نیلا اور بودار اجابت کا ہو جانا ردی مہلک ہے خصوصًا صفراوی مرض کی ابتداے مین اسکا ظہور پانا بہت برا ہے طول مرض اور اسہال کثیر کے بعد سیاہ براز کا ہونا مہلک ہے	
اسہال خونی کا ہونا جبکہ ابتداے مین مرۂ اسود ہو موت کی علامت ہے۔	
مریض کو اختلاف الدم یعنے اسہال خونی کا عارض ہونا اور اوسمین کوئی چیز گوشت کے ٹکڑون کے مانند پائی جاوے قرب موت کی دلیل ہے۔	
مرض حاد یا فرمنہ مین مرۂ سودا یا سیاہ خون کا بہت نکلنا اور مریض کا دُبلا اور لاغر ہونا امروز فردا مین مرجانیکی علامت ہے اور اگر یہ امر اوس عورت کو جسکا حمل ساقط ہوگیا ہو عارض ہو تو مرض سے دوسرے روز مرجانے کی دلیل ہے۔	
مرض حاد مین اسہال کثیر کا ہونا ردی ہے اور اگر فواق سے عارض ہو تو مہلک ہے۔	
ایسے اسہال سوداویہ کا عارض ہونا جس سے اسقدر بو سے ترش یعنے کھٹاپن آوے کہ اگر زمین پر گراوین تو زمین کو جوش آجاوے ردی مہلک ہے	
اگر اختلاف الدم کے بعد تپ عارض ہو جاوے تو ردی ہے اور ذات الجنب	

تفصیل علامات	قسم علامات
اور ذات الریہ کے بعد اسہال کا جاری ہونا قرب موت کی دلیل ہے۔	براز کے متعلق
مسلول یعنی صاحب سل کو اسہال کا حادث ہونا موت کی علامت ہے۔	
ایسے اسہال کا حادث ہونا کہ اوسپر جھاگ ہو اور اوس سے ایسا معلوم ہو کہ باعث اسہال کا امر دیگر ہے جسکا اثر اوسمین ظاہر ہے علامت ردی ہے۔	
حاملہ عورت کو زحیر کا عارض ہونا اسقاط حمل کی دلیل ہے۔	
مقعد یا منہ سے خون کا جاری ہونا اور اختلاط عقل کا ظہور پانا علامت ردی ہے۔	
جس مریض کے ابتداے مین مرہ سودا اسفل سے یا فواق سے ظہور پاوے موت کی علامت ہے۔	
بدن سے بہت خون کا جاری ہونا اور بعد اوسکے فواق یا تشنج کا عارض ہونا مریض کی بدحالی پر دال ہے۔	
امراض حادہ مین نبض ذنب الفار یا دودی یا نملی یا منشاری یا موجی شدید التموج یا مرتعش یا مطرقی یا غزالی یا مختلفی کا کہ جسمین انقطاع زیادہ اور حرکات ضعیف ہون عارض ہونا علامت ردی ہے۔	نبض کے متعلق
اگر بائین ہاتھ کی نبض متواتر اور دہنے ہاتھ کی متفاوت ہو تو یہ بھی علامت ردیہ ہے۔	
تنبیہ — چونکہ اکثر آدمیون کی نبض طبعی سواے مرض کے مختلف اور ردی الوزن ہوتی ہے اسلیے طبیب کو اوس سے غافل نہونا چاہیے	

تفصیل علامات	قسم علامات
تھوک کا قے کے مانند آنا بہت ردی ہے اور تھوک سرخ یا کمال زرد آنا جسمین کوئی چیز ملی ہوئی نہو کمال ردی ہے۔	تھوک کے متعلق
رقیق تھوک سبز کف دار کا بہت کھانسی سے نکلنا علامت ردی ہے غبار آلودہ سیاہ تھوک کا آنا سب قسمون سے بدتر اور ردی ہے	
جس تھوک سے کہ درد سینہ زائل نہو اور تھوک بھی سیاہ ہو تو یہ امر رداءت حالی پر دلالت کرتا ہے۔	
سل مین کم تھوک کا آنا اور بدقت خارج ہونا مہلک ہے اور یہ امر ضعف قوت اور فجاجت معدے کی دلیل ہے۔	
ذات الریہ مین ریم یا رطوبت صفراویہ کا تھوک سے نکلنا مریض کی بدحالی اور قرب موت کا نشان ہے۔	
سل والے کو بالکل تھوک نہ آنا یا تھوڑا تھوڑا خارج ہونا قرب موت کی علامت ہے۔	
ابتدائے مرض مین ریم سینے خون بودار کا کہ سفید مائل بزردی اور غلیظ ہو تھوک سے آنا قاتل اور مہلک ہے۔	
تھوک کا زیادہ آنا یا اوسکا بآسانی اور بے ارادہ خارج ہونا مرض کے طول کھینچنے کی دلیل ہے اور رداءت کم ہے۔	
اگر قے سبز کراثی خصوصًا بودار برنگ برگ چقندر یا سرخ یا زنجاری یا سیاہ حادث ہو تو یہ سب علامات ردیہ ہین۔	قے کے متعلق
جس قے کے بعد راحت اور آرام حاصل ہو تو ردی ہے۔	

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
علامات قے	جو قے کہ عادت کے برخلاف ہو یا زمین پر ڈالنے سے زمین جوش کھائے اور یا مختلف رنگ ہو یا زردیا نی مختلط بہ بلغم ہو تو یہ تمام اقسام ردیہ مہلکہ ہین۔
	مرض حادہ مین پیاس کا نہونا مہلک ہے اور بدن اور ہاتھ پاؤن کا ثقل اور سست ہونا ردی ہے۔
اجتماع مختلف	مرض حاد یا درد وغیرہ کا بدون سبب کے جاتے رہنا افاقۃ الموت کی علامت ہے تپ اور آماس مین باوجود بقائے حرارت کے قوت کا ساقط ہوجانا مہلک ہے۔
	جب مریض اپنے پاؤن کو سینے تک لالا کر کھولے تو یہ امر قرب موت اور شدت تکلیف پر دال ہے۔
	فواق کا قے کے ساتھ عارض ہونا اور اخلاط پہلو اور اطراف مین ہونا بدحالی کی دلیل ہے۔
	امراض مختلفہ کا مرکب ہونا یعنے ایک وقت مین حادث ہونا اچھا نہین ہے سل مین نمرطے اور بالون کا گرنا مریض کی بدحالی پر دلالت کرتا ہے
	حالت ننشے مین سکتے کا حادث ہونا مہلک ہے۔
	جو مرض کہ مخالف مزاج مریض اور صورت اور سن یعنے عمر اور وقت کے حادث ہورہی ہے۔
	جس مریض کا بخوبی علاج کیا جاوے اور کوئی علاج فائدہ نہ دے تو یہ امر ردی ہے۔

Hakeem Shaukat Ali



قسم علامات	تفصیل علامات
احوال شخصیہ	جس مریض کو کوئی شئے تکلیف دینے والی تکلیف نہ دے اور اوسکو درد معلوم نہ ہو اختلاط عقل اور ردائت حالی کی علامت ہے ۔
	اگر مریض لاغر ہو اور حالت مرض مین اطراف ناف گرم معلوم دے تو یہ امر ردائت پر دال ہے اور اگر اوسکے ساتھہ اسہال بھی عارض ہو تو کمال ردی ہے ۔
	جس مریض کا بدن بالطبع بہت غلیظ ہو تو اوسکو بہ نسبت اوس شخص کے جو لاغر اور نحیف البدن ہے موت جلدی آویگی ۔

چوتھا اشارہ اوسمین نکس مرض اور اوسکی علامات کا بیان ہے یعنے صحت اصلی طبع حاصل ہونے سے پہلے مرض کے رجوع اور عود کرنے کا اعلان ہے

نکس بضم نون و سکون کاف و سین مہملہ ہے جسکے معنے اطبا کی اصطلاح مین مریض کو کامل صحت اصلی طبعی حاصل ہونے سے پہلے بیماری کا عود کرنا ہے اور یہ امر مرض کی تدبیر ہے کیونکہ اس حال مین مریض سے ضعف قوت کے باعث بیماری کی تکلیف نہین اوٹھائی جاتی اور متحمل ہونے سے بیماری کے رنج اوٹھانیکی تدابیر نہین کر سکتا اور طبیعت بھی طاقت تدابیر سے تنگ اور حیران ہوتی ہے اور بیماری جسقدر جلدی عود کرتی ہے خواہ حسن تدابیر اور مراعات قوانین علاج کے بعد واقع ہو اوسیقدر صعب اور خوفناک ہے تنبیہ جس مرض کا بحران نضج مادہ سے پہلے واقع ہو وہ مرض

Hakeem Shaukat Ali



خالی از نقص نہیں ہے ضرور پھر عود کریگا علامات جنسے مرض کا عود کرنا پہچانا جاتا ہے بہتر ہ میں جو جدول ذیل میں سے لکھے جاتے ہیں -

اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم
قوت کی کمی اور بدن کی گرانی معلوم ہونا اور آرام کا کم ہونا	بھوک کا کم ہونا [illegible]	کھانے کا ہضم نہ ہونا	پیشاب کا [illegible] ہونا	[illegible]	[illegible]	بے آرامی [illegible] ہونا	[illegible]

نہم	دہم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
[illegible]	[illegible]	نبض کا [illegible] ہونا	[illegible]	[illegible]

جاننا چاہیے کہ اکثر امراض جو اکثر آدمیوں کو عارض ہوتے ہیں مثلاً حمیات اور اورام خصوصاً وہ جنکے زائل ہونے کے بعد حرارت اور حدت اور حرقت سینے سوزش دل اور جگر اور معدہ اور رودے میں پائی جاوے اور صرع - سدر شقیقہ بیضہ - خوشہ - درد جگر - درد طحال - درد گردہ - اور دیگر امراض جو نزلہ سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً ربو ضیق النفس وغیرہ انکا نکس یعنی عود کرنا ہو لسے خریف اور سکنات

[illegible]

Hakeem Shaukat Ali

اور مضعفات معدے کے استعمال اور حالت سیری اور امتلا مین غذا کے کھانے اور کثرت تکلیف اور جماع اور اعراض مفرطہ نفسانیہ یا بدنیہ سے ہے جو نکس کے ممد اور معاون ہین علاج تقویت قوت اور مادہ علت کو غذا اور پانی کے کم کرنے سے درست اور برابر کرنا تبدیل آب و ہوا یعنے ایک شہر سے دوسرے شہر مین جہان کی آب و ہوا بہتر ہو چلے جانا حرکت اور سکون معتدل اور خفیف تدبیر اور علاج کا کرنا بالاجمال علاج ہے واللہ لشفیہ الحمد للہ رب العالمین ہذا الرسالۃ قد تمت

فی خمستہ عشر یوم بحسب المر دبعون الملک الوہاب فقط

الطبع خاتمہ

حکیم علی الاطلاق کی رموز حکمت کو عقل کی کیا مجال کہ پا سکے یا طبیعت مریضان مرض کفر و نفاق کی محمدت کو زبان پر لا سکے بعدہ پوشیدہ نرہے کہ ان دنون یہ رسالہ ہمہ خبرت مسمے بہ **رموز الحکمۃ** تصنیف لطیف واقف رموز خفی و جلی مولوی رجب **علی** صاحب مدرس اول فارسی گورنمنٹ اسکول ضلع فیروزپور مطبع خورشید مطلع دانش پناہ بینش دستگاہ فلاطون خرد ارسطو شعور منشی نولکشور صاحب واقع کانپور مین بماہ مارچ ۱۸۶۸ع کے چھپا

بمنہ و کرمہ

۴۸



Hakeem Shaukat Ali



Hakeem Shaukat Ali



Hakeem Shaukat Ali



Hakeem Shaukat Ali

